WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
15 اپریل 2025

TUESDAY
15 APRIL -2025

صفحہ 08 میرے لیے بابر اعظم، حارث جو بھی ہو سب برابر ہیں، صائم ایوب

صفحہ 08 مانچسٹر سٹی کی شاندار واپسی، آرسنل نے اپنا میچ ڈرا پر کھیلا

The Urdu Daily WATTAN Budga | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 87 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

وقف ترمیمی ایکٹ 2025: یہ قانون غیر منصفانہ طور پر ایک خاص مذہب کو نشانہ بناتا ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

معاملہ اب عدلیہ پر منحصر سپریم کورٹ کے فیصلے کا انتظار کریں

معاملہ سپریم کورٹ میں زیرِ غور ہے، اسلئے اس مرحلے پر اسمبلی میں اس پر بحث کرنا مناسب نہیں ہوگا: ڈاکٹر فاروق

سرینگر//۱۴، اپریل//جے کے این ایس//وقف ترمیمی ایکٹ 2025 پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان کی پارٹی نے پہلے ہی اس قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ قانون غیر منصفانہ طور پر ایک خاص مذہب کو نشانہ بناتا ہے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق نئی دہلی میں نامہ نگاروں

سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ''میری پارٹی نے پہلے ہی سپریم کورٹ کے سامنے ایک پٹیشن دائر کر رکھی ہے، اب اسے ججوں پر چھوڑ دیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ اس قانون سازی نے ایک خاص مذہب کو نشانہ بنایا ہے۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ ہمیں ایک سیکولر ریاست میں ہونا چاہیے، تمام مذاہب کے ساتھ یکساں سلوک/ 102

ٹنل کے آرپار محکمہ موسمیات کی جانب سے 17 اپریل تک موسم خشک رہنے کا امکان

سرینگر// 14 اپریل //سی این آئی //ٹنل کے آرپار 17 اپریل تک خشک موسم رہنے کی پیشگوئی کے چلتے رات کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دن کے درجہ حرارت میں بھی کافی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے اور سوموار کو دن کا درجہ حرارت معمول سے کچھ ڈگری اوپر درج کیا گیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ 18 اور 19 اپریل کو مغربی ہوائیوں کا جموں کشمیر میں کافی اثر رہ سکتا ہے جس دوران وسیع پیمانے پر بارشیں ہونگی۔ سی این آئی کے مطابق دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے باعث گرمی کی لہر میں/ 101

ہم جموں کشمیر میں صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں/ لیفٹیننٹ گورنر

لیفٹیننٹ گورنر نے کٹھوعہ میں سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینوفیکچرنگ یونٹ کا افتتاح کیا

سرینگر// 14 اپریل //وی او آئی //لیفٹیننٹ گورنر نے کہا ہے کہ ترقی پسند صنعتی پالیسی اور گزشتہ چند سالوں میں کئی اہم مداخلتوں نے جموں وکشمیر میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے اور نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات/ 103w

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر کے حالات میں بہتری آئی

ہم نے غریبوں کا کلیان کرنے کا سنکلپ لیا ہے اور یہ ہو کے رہے گا۔ مودی

سرینگر// 14 اپریل //وی او آئی //کرپٹ لیڈروں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بدعنوانوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ اب غریبوں کو ان کا حق مل رہا ہے اور غریبوں کو لوٹنے والے جیل جا رہے ہیں، بدعنوانوں کے خلاف ایسی سخت کارروائی جاری رہے گی، یہ مودی کی گارنٹی ہے، قومی مفاد میں بی جے پی "بڑے" اور سخت فیصلے لینے سے پیچھے نہیں ہٹتی اور ہم نے آرٹیکل 370 کو ہٹا دیا اور اس دفعہ کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر کے حالات

میں بہتر آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے سی اے اے لایا۔ ہم ریفارم- پرفارم- ٹرانسفارم کے منتر پر زیادہ تیزی سے آگے بڑھیں گے۔ ایک تاریخی اقدام میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے

خواجہ سرا برادری اور 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کو آیوشمان بھارت اسکیم کے دائرے میں لانے کا فیصلہ کیا ہے، خواہ وہ غریب، متوسط طبقہ ہو یا اعلیٰ متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے وعدہ کیا کہ ان کی حکومت وندے بھارت ٹرینوں کو کشمیر سے لیکر کنیا کماری تک ملک کے کونے کونے تک پھیلائے گی اور بلٹ ٹرین خدمات وسعت دینے کے حکومتی منصوبے کا خاکہ تیار کیا۔ انہوں نے/ 106

وقف (ترمیمی) ایکٹ مسلم اقلیت کے حقوق پر حملہ/ تاریگامی

سرینگر// 14 اپریل //سی این آئی //وقف ... 105

نائب وزیر اعلیٰ نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کی

... ہند، سماجی اِنصاف اور مساوات کیلئے خدمات کو یاد کیا

امبیڈکر نے اپنی پوری زندگی سماجی امتیاز کے خلاف جدوجہد کے لئے وقف کردی اور خواتین، مزدوروں اور پسماندہ طبقات کے لئے مساوی حقوق کی بھرپور وکالت کی۔ اُنہوں نے کہا کہ ان کا نظریہ ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی بنیاد رہا، جیسا کہ ہندوستان آئین میں جھلکتا ہے جس کا مسودہ تیار کرنے میں اُن کا کلیدی کردار تھا۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ امبیڈکر جینتی نہ صرف باباصاحب کی آئینی او/ 104

تحسین پیش کرنے کے لئے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے گل وائرے چڑھاتے ہوئے کہا کر ڈاکٹر بی آر ... کے لئے بالخصوص سماجی اِنصاف، ... مساوات اور ہندوستان کے مسودے کے میدان میں غیر معمولی خدمات کو خراج ... دن باباصاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی

ڈاکٹر بی آر امبیڈکر مساوات کے حقیقی علمبردار ہیں۔ جاوید احمد رانا

کہا، ان کی میراث کا احترام کرنا ہماری ذمہ داری ہے

ادھمپور// انفو// وزیر برائے جل شکتی اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو ان کی 134 ویں یومِ پیدائش کے موقعہ پر امبیڈکر چوک جکھانی ادھمپور میں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ جاوید احمد رانا نے ڈاکٹر امبیڈکر کو ''بیسویں صدی کا سب سے عظیم بھارتی'' قرار دیتے/ 107

بانہال، پہلگام، کاکہ پورہ پلوامہ اور سنتھان ٹاپ پر سڑک حادثات

75 سالہ خانہ بدوش خاتون اور 4 سالہ سیاح بچہ لقمہ اجل

4 خواتین سمیت 19 افراد زخمی، 3 زخمیوں کی حالت نازک: حکام

سرینگر//۱۴، اپریل//جے کے این ایس//سری نگر، جموں قومی شاہراہ پر واقع رام بن ضلع میں پیر کی صبح ایک منی لوڈ کیریئر کھائی میں گرنے سے ایک 75 سالہ خانہ بدوش خاتون ہلاک اور 4 خواتین سمیت مہلوک کے 10 رشتہ دار زخمی ہو گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ بکروال خانہ بدوش برادری سے تعلق رکھنے والے بڑھتے ہوئے خاندان کے افراد اپنے مال مویشیوں کے لیے سبز چراگاہوں کی تلاش میں اپنی ششماہی ہجرت کے ایک حصے کے طور پر راجوری ضلع کے تیریاتھ گاؤں سے کشمیر کی طرف جا رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ حادثہ پیر کو علی الصبح 4 بجے کے قریب جموں سری نگر قومی شاہراہ پر بانہال میں ریلوے پل کے قریب پیش آیا، جس کے نتیجے میں معمر خانہ بدوش خاتون کی موقع پر ہی موت واقعہ ہو گئی جس کی شناخت فلا بیگم کے نام سے ہوئی ہے اور اس کے 10 رشتہ دار زخمی ہو گئے ہیں، جن میں سات مرد اور تین خواتین شامل ہیں۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں کو امدادی کارکنوں نے قریبی اسپتال منتقل کیا جہاں ان میں سے 2 کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام/ 108

وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں حکومت منشیات کے

نیٹ ورک کو بے رحمی سے جڑ سے اکھاڑ پھینک رہی ہے/ امیت شاہ

سرینگر // 14 اپریل // سی این آئی //منشیات اسمگلروں کیلئے کوئی معافی نہیں ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مودی حکومت منشیات کے نیٹ ورک کو بے رحمی سے جڑ سے اکھاڑ پھینک رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں نے گجرات کے ساحل پر بین الاقوامی سمندری سرحد کے قریب 1,800 کروڑ روپے مالیت کی 300 کلو منشیات ضبط کی ہے جس کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے انہیں مبارک باد پیش

کی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا ''وزیر اعظم نریندر مودی حکومت منشیات کے نیٹ ورک کو بے رحمی سے جڑ سے اکھاڑ پھینک رہی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا ''منشیات سے پاک بھارت کی تعمیر کی مسلسل کوشش میں، بین الاقوامی سمندری سرحد کے قریب 1,800 کروڑ روپے/ 109

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم جاری

کولگام میں منشیات فروش گرفتار ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر// 14 اپریل //سی این آئی //سماج سے منشیات کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی اپنی مسلسل کوششوں میں، کولگام پولیس نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ مادہ ضبط کیا۔ سی این آئی کے مطابق مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس اسٹیشن کولگام اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کولگام کی ایک پولیس پارٹی پر مشتمل ایک ٹیم نے/ 110

سڑکوں، پلوں، نکاس آب اور اسپتالوں کے منصوبوں میں تاخیر

10 اضلاع میں 10 فیصد سے کم پروجیکٹ مکمل، ڈیڈ لائن محکموں کیلئے امتحان

سرینگر// 14 اپریل //وی او آئی //جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں عوامی ڈھانچہ کے منصوبوں کی تکمیل میں نمایاں تاخیر کا انکشاف ہوا ہے، جہاں کئی اضلاع میں تکمیل کی شرح انتہائی کم ہے۔ چیف پلاننگ افسر کی جانب سے تیار کردہ ''ڈی جی جی آئی'' رپورٹ برائے نومبر 2024 میں عوامی ڈھانچہ اور سہولتوں جیسے سڑکیں، پل، پانی، بجلی، گیس، نکاس آب، ٹرانسپورٹ، ہسپتال، تعلیمی ادارے اور دیگر

بنیادی خدمات کے منصوبوں کی سست پیش رفت کو اجاگر کیا گیا ہے، جس سے خطے میں ترقیاتی اقدامات کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق رپورٹ میں فراہم کردہ اعداد وشمار میں کئی اضلاع میں منصوبوں کی تکمیل کی شرح میں شدید کمی دکھائی گئی ہے، جن میں بانڈی پورہ سب سے کم تکمیل کی شرح کے ساتھ صرف 2.89 فیصد پر ہے، جہاں 1279 منصوبوں میں/ 111

1948 میں قائم کشمیر کی سب سے بڑی اور اعلیٰ ترین پُرانی علمی اور تحقیقی دانش گاہ

کشمیر یونیورسٹی میں کئی برسوں سے افرادی قوت کی کمی

منظور شدہ 2859 آسامیوں میں سے 570 خالی، کئی اہم شعبوں میں تدریسی عملہ کم

سرینگر//۱۴، اپریل//جے کے این ایس// 1948 میں قائم کشمیر کی سب سے بڑی اور اعلیٰ ترین علمی اور تحقیقی دانش گاہ کشمیر یونیورسٹی میں گزشتہ کئی برسوں سے تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی کمی کا مسئلہ درپیش کیا، جسکے نتیجے میں نہ صرف انتظامیہ کے کام کاج بلکہ درس وتدریس کا عمل بھی بعض اوقات متاثر ہو کر رہ جاتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر یونیورسٹی افرادی قوت کی شدید قلت سے دوچار ہے، کیونکہ فروری 2024 تک اس کی منظور شدہ آسامیوں کا تقریباً 20 فیصد خالی پڑا ہے۔ یہ انکشاف جموں میں مقیم کارکن رمن کمار شرما کی طرف سے دائر کردہ معلومات کے حق (آر ٹی آئی) کے سوال کے جواب میں سامنے آیا ہے۔ حق اطلاع قانون کے تحت دائر درخواست کے جواب میں کشمیر یونیورسٹی کے سنٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر، غلام محمد وانی کی طرف سے فراہم کردہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، کشمیر یونیورسٹی میں منظور شدہ 2859 آسامیوں میں سے 570 خالی پڑی ہیں۔ افرادی قوت کی کمی فیکلٹی کے عہدوں میں سب سے/ 110

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

لہسن کی خوصیات اور فوائد

دل اور دماغ کو قوت بخشنے والا اور گاڑھے خون کو رقیق کرنے کے لیے بطور دوا استعمال کیے جانے والا قدرتی نسخہ 'لہسن' پیاز کے خاندان سے تعلق رکھتا ھے

تحریر۔۔۔۔
ڈاکٹر حکیم وقار حسین

اگر چه افادیت کے لحاظ سے اس کا کوئی ثانی نهیں، مگر بعض حضرات کو افادیت کے علاوہ دوسرے اعضاء کو ضرر پهنچے کا اندیشه بھی هوتا هے۔ لهسن میں بهت سی غذائیت اور حیاتین پائی جاتی هیں، جو جزو اس کی چرپراهٹ اور ذائقے کا ذمه دار هے وه 'ایلی سین' هے ، مگر اس میں دیگر اجزاء بھی شامل هیں۔ موٹاپے اور وزن کم کرنے کے لیے لهسن بهت مفید هے، مگر جدید ادویه کی طرح خامرات خاصه (خاص انزائم) پر اثر انداز نهیں هوتا ، بلکه بھوک کم کرتا هے اور استحاله (میٹابولزم) بڑھاتا هے۔

یہ لہسن کا خاصہ ہے، اکثر جو ادویہ بھوک کم کرتی ہیں وہ میٹابولزم کم کرتی ہیں، اسی لیے ایسی ادویہ کا انتخاب کرنا ہوتا ہے کہ ایک دوا استحالہ کم کرے اور دوسری میٹابولزم بڑھائے، مگر لہسن ایسی غذاء اور دوا ہے کہ استحالہ بھی بڑھاتا ہے اور بھوک بھی کم کرتا ہے۔ اگر چہ تیزابیت، السر، گردے اور جگر کے مریضوں کو اس سے پرہیز کا کہا جاتا ہے کیونکہ یہ گرم اور خشک ہے، گردے کو گرم کر سکتا ہے، جگر کے خامرات کی مقدار بڑھا دیتا ہے، تیزابیت بڑھاتا ہے اور السر کے مریضوں کو تیزابیت ضرر پہنچاتی ہے۔

یاد رہے کہ لہسن کے جزو 'ایلی سین' کو اجاگر کرنے کے لیے اس کے ٹکڑے کیے جاتے ہیں، ورنہ یہ جزو جسم میں استعمال نہیں ہو پاتا۔ لہسن میں اور بھی اجزاء مثلاً ایلین، سلفر، فائبر، حیاتین، اے ڈی ای، کیلشیم، سیلی نیم، کاپر، جست پائے جاتے ہیں اور غذائیت مہیا کرنے والے لحمیات کی اکائیاں ارجینائین، لائیسین وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ اکائیاں 'امائی نو ایسڈ' جسم کو باہر سے ہی چاہیے ہوتی ہیں اور جسم کی نشوونما کے لیے مخصوص بھی ہیں۔ بچوں کا قد بڑھانے، بالوں کی نشوونما، قوتِ مدافعت، جلد کی نشوونما، خون کو صاف کرنا، دماغ کو قوت بخشنا انھی 'امائی نو ایسڈ' کے مرہون منت ہیں۔

لہسن کے فوائد

1۔ سرد موسم میں نزلہ، زکام، نمونیا، سینے اور ہڈیوں کے درد سے بچاتا ہے کیونکہ مزاجاً گرم اور خشک ہے، سرد موسم میں سوائے تیزابیت کے مریضوں کے کوئی بھی استعمال کرسکتا ہے۔

2۔ وزن کم کرنے کے لیے لہسن کا عرق زیادہ بہتر ہے اور اس کا استعمال نہار منہ زیادہ مناسب ہے، مگر تیزابیت بڑھ نہ جائے اس خوف کے پیشِ نظر لہسن ملی دیسی مرغ کی یخنی پینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

3۔ دل کے مریضوں کو لہسن کھانے کی ہدایت کی جاتی ہے، کیونکہ اس میں تھوڑی مقدار میں 'کوانزائم کیوٹین' ہے جو عضلات کے ریشوں کو پیدا کرتا ہے، مگر بہتر ہے اگر جدید ادویہ کوئی دل کا مریض استعمال کررہا ہو تو وہ لہسن نہ کھائے کیونکہ دل کے مریضوں کا جگر اور گردہ بہت لاغر ہوتا ہے، ایک دم فیل ہونے لگتے ہیں۔

4۔ چربی جو شریانوں کو تنگ کرنے کی ذمہ دار ہے، اسے پگھلا دیتا ہے، اسی وجہ سے جن اشخاص کے دل کی شریان اکلیلی (کاروزی آرٹری) میں تنگی ہوتی ہے، ان کے لیے لہسن بہت افادیت کا حامل ہے۔

5۔ جلد، بالوں کی نشوونما میں لہسن اپنے اندر سمائے ہوئے 'امائی نو ایسڈ' کے ذریعے فائدہ پہنچاتا ہے، اس مقصد کے لیے بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا بہتر ہے۔

6۔ لہسن میں پایا جانے والا وٹامن سی بہت جلد جذب ہوتا ہے یوں جلد میں رعنائی اور آنکھوں کے چند امراض میں مفید ہے۔

7۔ اس میں موجود کیلشیم کے ساتھ وٹامن ڈی اس قدر ہوتا ہے کہ کیلشیم جلد جذب ہو جاتا ہے یوں ہڈیوں کی لچک بحال رکھتا ہے، بوڑھوں کی ہڈیاں کیلشیم کے استعمال سے دکھنے لگتی ہیں، مگر لہسن میں موجود کیلشیم سے انہیں بھی بہتری محسوس ہوتی ہے۔

8۔ شوگر میں مبتلا حضرات کو لہسن اس لیے مفید ہے کہ یہ 'انسولین رزسٹینس' کو ٹھیک کرتا ہے۔

اکثر مریضانِ ذیابیطس کو شکایت رہتی ہے کہ ادویہ اور انسولین ٹیکوں کے استعمال کے باوجود ان کی شوگر زیادہ رہتی ہے، ایسے اشخاص کو بھی لہسن مرغی کی یخنی میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ لہسن کے اجزاء ▯ ذرا پھول جاتے ہیں، اور معدہ جلد انہیں ہضم کرسکتا ہے، مزید یہ کہ پانی کے ساتھ اجزاء آنتوں میں جلد اتر جاتے ہیں۔

9۔ لہسن ایک حد تک اینٹی فنگل، اینٹی وائرل، اینٹی بیکٹریل ہے۔ سینے، دماغ اور جلد کے جراثیم کو بخوبی ختم کردیتا ہے، مگر معدے میں کچھ حد تک ہی ضدِ حیوی فعل انجام دیتا ہے، بلکہ درد کرنے کا خطرہ رہتا ہے۔

10۔ جن اشخاص کے ناک میں ورم (سائینو سائی ٹس) هوتا هے، ان کے لیے 'پروسسڈ روغن لهسن' کے چند قطرے ناک کے نتھنوں پر ٹپکانے سے بند ناک (نیزل کانجیشن) فوراً کھل جاتی لهسن کی اتنی هی مقدار استعمال کی جائے که پسینے سے اس کی بو نه آئے۔ ایک دن کے اندر دو جوئے لهسن استعمال کرسکتے هیں اگر یخنی میں ملا کر استعمال کیا جائے تو چه جوئے بھی استعمال کر سکتے هیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بنگلہ دیش: حسینہ واجد کی بھانجی، سابق برطانوی وزیر ٹیولپ صدیق کے وارنٹ گرفتاری جاری

بنگلہ دیشی حکام نے مفرور سابق وزیراعظم حسینہ واجد کی بھانجی، برطانوی رکن پارلیمنٹ اور سابق لیبر وزیر ٹیولپ صدیق کے وارنٹ گرفتاری جاری کر برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش کا اینٹی کرپشن کمیشن (اے سی سی) ان الزامات کی تحقیقات کر رہا ہے کہ ٹیولپ صدیق نے اپنی خالہ شیخ حسینہ کی حکومت کی وسیع تر تحقیقات کے حصے کے طور پر غیر قانونی طور پر زمین حاصل کی تھی، جنہیں اگست میں وزیراعظم کے عہدے سے معزول کر دیا گیا تھا۔ اے سی سی ان دعوؤں کی تحقیقات کر رہا ہے کہ حسینہ واجد اور ان کے اہل خانہ نے بنگلہ دیش میں بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونے والے 3 ارب 90 کروڑ پاؤنڈز کی خورد برد کی۔ ٹیولپ صدیق جولائی 2024 میں لندن کے ہیمپسٹیڈ اور ہائی گیٹ حلقے سے رکن پارلیمنٹ (ایم پی) بنیں۔ انہوں نے جولائی 2024 سے جنوری 2025 میں اپنے استعفے تک وزیر خزانہ اور شہری وزیر کی اقتصادی سیکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ٹیولپ صدیق کے وکلا نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزامات 'سیاسی محرکات' پر مبنی ہیں۔ وکیل نے مزید کہا کہ 'اے سی سی' نے کوئی ثبوت پیش نہیں کیا اور نہ ہی ٹیولپ صدیق کو وارنٹ گرفتاری کے بارے میں آگاہ کیا۔ برطانیہ کا بنگلہ دیش کے ساتھ حوالگی کا معاہدہ ہے لیکن بنگلہ دیش کو وزرا اور ججز کے فیصلہ کرنے سے پہلے حوالگی کی کسی بھی درخواست کی حمایت میں ثبوت فراہم کرنا ہوں گے۔ حسینہ واجد کے اہل خانہ کے خلاف 'اے سی سی' کی تحقیقات ان کے سیاسی مخالف یونس تحاج کی جانب سے لگائے گئے الزامات کے بعد شروع کی گئی تھیں۔ بی بی سی کو ملنے والی عدالتی دستاویزات کے مطابق تحاج نے ٹیولپ صدیق پر الزام عائد کیا ہے کہ انہوں نے 2013 میں روس کے ساتھ ایک معاہدے میں مدد کی تھی، جس سے بنگلہ دیش میں ایک نئے نیوکلیئر پاور پلانٹ کی قیمت میں اضافہ ہوا تھا۔ بی بی سی کی جانب سے جاری کیے گئے

ٹرمپ کی ذہنی اور جسمانی صحت کا طبی معائنہ، ڈاکٹرز کی رپورٹ سامنے آگئی

امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منصب سنبھالنے کے بعد وائٹ ہاؤس کے ڈاکٹروں سے اپنا پہلا چیک اپ کرایا اور ڈاکٹروں کی جانب سے ان کی ذہنی اور جسمانی صحت کا طبی معائنہ کرنے کے بعد مفید مشورہ دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امریکا کے 78 سالہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو وائٹ ہاؤس کے ڈاکٹروں نے مکمل طور پر صحت مند قرار دیا ہے جہاں وہ صدارت کا منصب سنبھالنے کے بعد زیادہ فعال ہوئے ہیں جبکہ اپنے 82 سالہ حریف سابق صدر جو بائیڈن کو ان کی صحت کے حوالے سے نشانہ بناتے تھے اور انہیں صدارت کے لیے ان فٹ قرار دے دیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کے ڈاکٹروں کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے

اسرائیلی بمباری سے غزہ کا ہسپتال تباہ، مریض جاں بحق، گاڑی پر حملے میں 7 فلسطینی شہید

اسرائیلی بمباری نے غزہ شہر کے الاہلی عرب ہسپتال کو مکمل تباہ کر دیا، جب کہ ایک مریض بچہ انخلا کے بعد سردی کی وجہ سے دم توڑ گیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق یہ حملہ اسرائیلی فوج کی جانب سے وسطی نصیرات پناہ گزین کیمپ اور جنوبی خان یونس کے رہائشیوں کے لیے نقل مکانی کے نئے احکام جاری کیے جانے کے بعد کیا گیا ہے۔ حماس کا ایک وفد مصری ثالثوں کی میزبانی میں جنگ بندی مذاکرات کے لیے قاہرہ میں موجود ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 50 ہزار 912 فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ 15 ہزار 981 کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے اور 200 سے زائد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ الجزیرہ عربی کی جانب سے خبر دی گئی ہے کہ دیر البلاح شہر کے مغرب میں ایک گاڑی پر اسرائیلی حملے میں 7 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ اسرائیلی فورسز کی جانب سے ایک گاڑی کو نشانہ بنانے کی اطلاعات ملی ہیں، اس حملے میں 7 فلسطینی شہید ہوئے ہیں، مزید تفصیلات ملتے ہی عوام تک پہنچائی جائیں گی۔ الجزیرہ کے نمائندے الاہلی ہسپتال کے اندر ایک مختصر دورے کے لئے گئے، اور انہوں نے جو دیکھا وہ حیران کن تھا۔ ہسپتال مکمل طور پر خدمات کی فراہمی سے قاصر ہے، اب اس میں کسی بھی ضروری طبی دیکھ بھال فراہم کرنے کی صلاحیت صفر ہے۔ اس کی وجہ سے غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں ایسے مریض جو مناسب متبادل کے بغیر ہسپتال کے اندر طبی دیکھ بھال کے خواہاں تھے

غزہ کے بجائے جہنم میں رہنا پسند کروں گا، یورپی ڈاکٹر کا دل دہلا دینے والا بیان

غزہ میں طویل عرصے تک کام کرنے والے ایمرجنسی میڈیسن کے ڈاکٹر میڈس گلبرٹ کا کہنا ہے کہ الاہلی اسپتال پر حملہ شمالی غزہ میں کسی بھی ایسے شخص کے لیے سزائے موت ہے جسے شدید چوٹ یا صدمہ پہنچا ہو یا سرجری کی ضرورت ہو۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق ناروے کے شہر ٹرمسو سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے ڈاکٹر میڈس گلبرٹ نے کہا کہ وہ اس ہسپتال کو اچھی طرح جانتے ہیں اور انہوں نے اسے 'شمالی غزہ میں ایک بہت اہم طبی ادارہ' قرار دیا۔ اسرائیل کے اس دعوے کا حوالہ دیتے ہوئے کہ حماس ہسپتال کو استعمال کر رہی ہے، ڈاکٹر میڈس گلبرٹ نے کہا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی ایسا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکی ہے کہ فلسطینی ہسپتالوں کو کمانڈ سینٹر کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کس قسم کی بزدل، افسردہ اور مکمل طور پر غیر اخلاقی فوج آدھی رات کو بیمار اور زخمی افراد کے ساتھ ہسپتال پر حملہ کر سکتی ہے؟۔

اسرائیلی فوج کا موراگ کوریڈور پر قبضہ، رفح اور خان یونس تقسیم، لاکھوں فلسطینی انخلا پر مجبور

اسرائیلی فوج نے غزہ کے رفح کا محاصرہ مکمل کر لیا ہے، صیہونی فوج نے ہفتے کے روز کہا ہے کہ یہ مزید علاقوں پر قبضہ کرنے کے اعلان کردہ منصوبے کا حصہ ہے، جس کے ساتھ ساتھ فلسطینی آبادی کو بڑے پیمانے پر انخلا بھی کرنا پڑے گا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ فوجیوں نے 2 اپریل کو جنوبی غزہ میں موراگ کوریڈور کے علاقے پر قبضہ کرنا شروع کیا تھا، جس کی وجہ سے لاکھوں فلسطینیوں کو جنوب میں مصر کی سرحد سے متصل رفح سے جانے پر مجبور ہونا پڑا تھا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 36 ویں ڈویژن کے فوجیوں نے رفح اور خان یونس کو الگ کرتے ہوئے موراگ روٹ کا قیام مکمل کر لیا ہے۔ حماس کے ایک عہدیدار کا کہنا ہے کہ 'موراگ کوریڈور' پر قبضہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حماس غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے جنگ بندی کے معاہدے کی جانب 'حقیقی پیش رفت' کی توقع کر رہی ہے، سینئر قیادت قاہرہ میں مصری ثالثوں کے ساتھ بات چیت کی کے لیے تیار تھی۔ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ کے رہائشیوں کو مخاطب کرتے ہوئے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے اب موراگ کوریڈور پر اپنا قبضہ مکمل کر لیا ہے، جو رفح اور خان یونس کے درمیان غزہ کو عبور کرتا ہے، جس سے فلاڈلفی روٹ (مصر کی سرحد کے ساتھ) اور موراگ کے درمیان پورے علاقے کو اسرائیلی سیکیورٹی زون کا حصہ بنا دیا گیا ہے۔ فوج نے جنوبی غزہ میں خان یونس اور اس کے آس پاس کے علاقوں کے ہزاروں رہائشیوں کے انخلا کے احکام کا بھی اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی، آئی ڈی ایف کی کارروائیاں تیز ہو جائیں گی اور غزہ کے دیگر بیشتر علاقوں میں پھیل جائیں گی، اور آپ کو جنگی علاقوں کو خالی کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ شمالی غزہ کے ساتھ ساتھ بیت حنون اور دیگر علاقوں میں بھی رہائشیوں کو خالی کیا جا رہا ہے، علاقے پر قبضہ کیا جا رہا ہے اور سیکیورٹی زون کو بڑھایا جا رہا ہے، جس میں نیٹزاریم کوریڈور بھی شامل ہے۔ مارچ کے وسط میں جنوری میں جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اسرائیل کی جانب سے غزہ میں نئے سرے سے کی جانے والی جارحیت میں 1500 سے زائد فلسطینی شہید اور لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، جب کہ فوج نے جنگ زدہ علاقے کے بڑے حصے پر قبضہ کر لیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو سمیت اعلیٰ اسرائیلی حکام بارہا کہہ چکے ہیں کہ جاری حملے کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا ہے کہ وہ غزہ میں قید بقیہ 58 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کرے۔ حماس کا کہنا ہے کہ اس کارروائی سے نہ صرف بے سہارا شہری شہید ہوئے، بلکہ یہودی قیدیوں کی قسمت بھی غیر یقینی ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے ایک روز قبل خبردار کیا تھا کہ اسرائیلی انخلا کے احکامات میں توسیع کے نتیجے میں لوگوں کو جبری طور پر سکڑتے ہوئے علاقوں میں 'منتقل' کیا جا رہا ہے، جس سے غزہ میں ایک گروپ کے طور پر فلسطینیوں کے مستقبل کے قابل عمل ہونے کے بارے میں حقیقی تشویش پیدا ہو رہی ہے۔

روس کے یوکرین پر بیلسٹک میزائلوں سے حملے، 32 افراد ہلاک، 80 سے زائد زخمی

یوکرین نے کہا ہے کہ سومی شہر پر روسی بیلسٹک میزائل حملے میں 32 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یوکرینی حکام نے بتایا کہ اتوار کی صبح شمالی شہر سومی کے مرکز میں 2 روسی بیلسٹک میزائلوں کے حملے میں 32 افراد ہلاک اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے حملے کی مذمت کی جب کہ یہ حملہ اس سال یوکرین پر کیے جانے والے سب سے مہلک حملوں میں سے ایک ہے، انہوں نے روس کے خلاف سخت بین الاقوامی ردعمل کا مطالبہ بھی کیا۔ یوکرین کے صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر جاری بیان میں کہا کہ "صرف بدمعاش ہی ایسا کام کر سکتے ہیں، عام لوگوں کی جانیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے ویڈیو کے ساتھ لکھا جس میں زمین پر لاشیں، تباہ شدہ بس اور شہر کی سڑک کے بیچ میں جلی ہوئی کاریں دکھائی دے رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حملہ ایسے دن کیا گیا جب کہ لوگ چرچ جاتے ہیں، یہ دن پام سنڈے ہے۔

بنگلہ دیش: عوامی دباؤ پر پاسپورٹ میں 'اسرائیل کیلئے کارآمد نہیں' کی عبارت بحال

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے ملک بھر میں فلسطینیوں کے حق میں بڑے پیمانے پر ہونے والے مظاہروں کے بعد پاسپورٹ میں 'اسرائیل کیلئے کارآمد نہیں' کی عبارت کو بحال کر دیا ہے جس کے تحت اسرائیل کے سفر پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ بنگلہ دیش کی وزارت داخلہ کی نائب سیکریٹری نیلیما افروز نے اتوار کو ترک نشریاتی ادارے انادولو سے بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ وزارت داخلہ نے 7 اپریل کو ایک حکم نامہ جاری کیا ہے، جس میں محکمہ امیگریشن اینڈ پاسپورٹ کو اس شق کو بحال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جس کے تحت بنگلہ دیش کے پاسپورٹ پر لکھا ہے کہ 'یہ پاسپورٹ اسرائیل کے علاوہ دنیا کے تمام ممالک کے لیے کارآمد ہے'۔ نیلیما افروز نے کہا کہ مشیر داخلہ جہانگیر عالم چوہدری نے حکم نامے پر دستخط کیے ہیں اور اس فیصلے کو باضابطہ طور پر نافذ العمل کر دیا ہے۔ 2021 میں معزول وزیراعظم شیخ حسینہ کی حکومت نے پاسپورٹ کو بین الاقوامی معیارات کے مطابق ڈھالنے کا حوالہ دیتے ہوئے اس عبارت کو ہٹا دیا تھا، اس اقدام کو عوام کی شدید ناپسندیدگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ حسینہ واجد کی حکومت کو اگست 2024 میں بڑے پیمانے پر ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے بعد برطرف کر دیا گیا تھا، حسینہ واجد کو بنگلہ دیش کی جانب سے اسرائیل کو تسلیم نہ کیے جانے کے باوجود حزب اختلاف کے رہنماؤں کی نگرانی کے لیے اسرائیلی اسپائی ویئر حاصل کرنے کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اگرچہ حکام نے اصرار کیا تھا کہ اسرائیل کے سفر پر پابندی برقرار ہے، لیکن اس شق کو ہٹانے سے مسلم اکثریتی ملک میں تنقید شروع ہو گئی تھی۔ گزشتہ سال سیاسی تبدیلی کے بعد اور غزہ پر اسرائیل کے بڑھتے ہوئے حملوں کے دوران اس شق کو بحال کرنے کے مطالبے میں تیزی آئی تھی۔ ہفتے کو ڈھاکا میں فلسطینیوں کے حق میں ملک کی سب سے بڑی ریلی نکالی گئی جس میں غزہ کے لیے منعقدہ مارچ میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ ریلی کے اعلامیے میں پاسپورٹ پر 'اسرائیل کے علاوہ' کی شق کی بحالی کو ایک بنیادی مطالبے کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اتوار کے روز کہا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیل کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے غزہ کے فلسطینیوں کی تعداد تقریباً 51 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔

کمسن بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں پادری گرفتار

بھارت میں کمسن بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں ایک پادری کو گرفتار کر لیا گیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق تامل ناڈو کے کوئمباٹور میں واقع ایک چرچ کے پادری کو 2 نابالغ بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے، کنگز جنریشن چرچ کے پادری جان جیبراج کو کل شام گرفتار کیا گیا، اسے آج عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ 37 سالہ جیبراج جن کے سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں فالوورز ہیں، وہ مہینوں سے گرفتاری سے بچ رہے تھے، کوئمباٹور کے سینٹرل آل ویمن پولیس اسٹیشن نے اسے تلاش کیا۔

گرمیوں کے حج سے چھٹی! سعودی اعلان نے حجاج کو خوش کر دیا

ریاض: سعودی عرب کے نیشنل میٹرولوجیکل سینٹر نے اعلان کیا ہے کہ 2025 کا حج آخری بار شدید گرمیوں میں ہوگا، کیونکہ اسلامی قمری کیلنڈر کی وجہ سے آئندہ 16 سال تک حج کا وقت ٹھنڈے موسم میں آ جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق 2026 سے حج کا انعقاد بہار کے موسم میں ہوگا، اور پھر 2034 سے 2041 تک یہ سردیوں میں آئے گا۔ قمری کیلنڈر ہر سال تقریباً 10 دن پیچھے جاتا ہے، جس کے باعث حج گرمی سے بہار اور سردی کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ 2042 میں حج دوبارہ گرمی کے موسم میں واپس آئے گا۔ یہ تبدیلی دنیا بھر سے آنے والے لاکھوں مسلمانوں کے لیے خوش خبری ہے، جو گزشتہ کئی سالوں سے مکہ کی شدید گرمی میں حج ادا کر رہے تھے۔ 2024 کے حج کے دوران درجہ حرارت 46 سے 51 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا تھا، جس کے نتیجے میں ایک دن میں 2,700 سے زائد حجاج گرمی سے متاثر ہوئے اور کئی اموات بھی ہوئیں۔ سعودی حکام نے موسم کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے حجاج کی سہولت کے لیے مختلف اقدامات کیے ہیں جن میں سایہ دار راستے، اضافی پانی کی تقسیم، موبائل کولنگ یونٹس، اور گرمی سے بچاؤ سے متعلق آگاہی مہمات شامل ہیں۔ 2024 میں سعودی حکومت نے 33 نئے موسمیاتی اسٹیشنز بھی نصب کیے اور جدید موبائل ریڈار سسٹمز کا استعمال بڑھایا تاکہ حج کے راستوں پر موسم کی فوری نگرانی کی جا سکے۔ 2025 میں متوقع 18 لاکھ سے زائد حجاج کے لیے تیاریاں جاری ہیں، جو کہ آخری بار گرمیوں میں حج کریں گے۔

امریکا میں شدید بارشوں کے بعد تباہ کن سیلاب، 25 ہلاکتیں، متعدد ریاستیں متاثر

واشنگٹن: امریکہ کی جنوبی اور وسطی ریاستوں میں مسلسل بارشوں اور طوفانی موسم کے بعد خطرناک سیلاب نے تباہی مچادی ہے، جہاں اب تک کم از کم 25 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ کئی علاقوں میں دریاؤں کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے اور سیکڑوں مکانات پانی میں ڈوب چکے ہیں۔ کینٹکی سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، جہاں بڑے پیمانے پر انخلاء، پانی کی قلت، اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے۔ فرانکفرٹ، کینٹکی کے مقامی ریسٹورنٹ کی جنرل مینیجر وینڈی کوائیر نے کہا، "یہ میری زندگی کا بدترین سیلاب ہے۔" نیشنل ویدر سروس کے مطابق، 21 مقامات پر دریاؤں کی سطح خطرناک حد تک بلند ہو چکی ہے، اور یہ تعداد مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ میمفس، ٹینیسی میں پانچ دنوں میں ایک پورے موسم کے برابر بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے ساتھ 88 طوفان بھی آئے، جن میں سے 6 انتہائی خطرناک EF3 درجے کے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں بچے بھی شامل ہیں۔

جنسی درندے آزاد، 19 سالہ لڑکی سے 6 دن تک 23 افراد کی اجتماعی زیادتی

اتر پردیش کے شہر وارانسی میں ایک 19 سالہ لڑکی کے ساتھ 23 افراد کی 6 دن تک اجتماعی زیادتی کی ہولناک واردات سامنے آئی ہے۔ پولیس کے مطابق 12 نامزد ملزمان میں سے 6 کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ باقی افراد کی گرفتاری کیلئے تلاش جاری ہے۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق وارانسی کے علاقے لال پور کی رہائشی 19 سالہ لڑکی 29 مارچ کو ایک دوست سے ملنے گئی تھی جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہو گئی تھی۔ گھر والوں نے 4 اپریل کو پولیس میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ اسی دن لڑکی کو پنڈے پور چوراہے پر بدترین حالت میں چھوڑ دیا گیا تھا۔ متاثرہ لڑکی کسی طرح قریبی دوست کے گھر پہنچی جہاں سے اسے گھر پہنچایا گیا۔ بعدازاں اس نے اپنی والدہ کو پورے واقعے سے آگاہ کیا جس پر پولیس میں شکایت درج کرائی گئی۔ لڑکی کے بیان کے مطابق اس کے ساتھ حقہ بار، ہوٹل، لاج اور گیسٹ ہاؤس میں 6 دن تک 23 مختلف لوگوں نے نشہ دے کر اجتماعی زیادتی کی۔ پولیس نے اس کیس میں 23 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ وارانسی پولیس کے سینئر افسر چندرکانت مینا نے بتایا کہ ابتدائی طور پر نہ تو متاثرہ لڑکی اور نہ ہی اس کے گھر والوں نے جنسی زیادتی کی شکایت درج کرائی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ "اجتماعی زیادتی کی شکایت 6 اپریل کو درج کی گئی"۔ اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی پہنچنے پر وزیراعظم نریندر مودی نے پولیس کو واقعے کے ملزمان کے خلاف "فوری اور سخت کارروائی" کا حکم دیا ہے۔ یوپی حکومت کے ترجمان کے مطابق وزیراعظم نے واقعے کے مجرموں کے خلاف سخت ترین کارروائی اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مناسب اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔ لڑکی کی والدہ نے کہا کہ وہ وزیراعظم مودی سے مل کر اپنی بیٹی کے ساتھ ہونے والے سلوک کی داستان سنانا چاہتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ "میں چاہتی ہوں۔

ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

تحریر---
تزئین حسن

1903 میں ایک امریکی سیاح الیزورتھ ہنٹنگٹن نے لداخ کے ذریعے مشرقی ترکستان (چین کے زیر کنٹرول سنکیانگ) کا سفر کیا۔ وہاں چھ ماہ گزارنے کے بعد اس کا کہنا تھا کہ مشرقی ترکستان میں غلّہ، میوہ جات، معدنیات وافر مقدار میں پائی جاتی ہیں، یہاں تک کہ ہیرا اور سونا بھی پایا جاتا ہے، لیکن خوش حال ہونے کے باوجود یہاں کے لوگوں کی سوچ بہت محدود ہے۔ انہیں نئے آئیڈیاز سے کوئی دلچسپی نہیں۔ یہ لوگ اپنے گھر اور کھیت سے آگے اجتماعی مفاد کے کسی کام کیلیے مشکل سے ہی کچھ سوچنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔

مشرقی ترکستان (سنکیانگ)، چین کے زیر حکومت دوسرے علاقوں کے مقابلے میں انتہائی زرخیز علاقہ ہے۔ اس کا رقبہ چین کے رقبے کا اٹھارہ فیصد اور آبادی چین کی ڈیڑھ ارب کی آبادی کے مقابلے میں صرف 26 ملین ہے۔ اس کی سرحدیں پاکستان سمیت آٹھ ممالک اور جموں کشمیر، گلگت بلتستان اور تبت کے متنازع علاقوں سے ملتی ہیں۔ اس کا محل وقوع انتہائی اسٹریٹجک ہے اور اسی وجہ سے چین کا گلوبل منصوبہ بیلٹ اینڈ روڈ اس خطے سے ہو کر گزرتا ہے۔

قدیم زمانوں سے ہی اس کے شہر کاشغر، یارقند، ختن کے تجارتی مراکز یورپ کو چین سے ملانے والی قدیم شاہراہ ریشم کا حصہ تھے، لیکن یہ سب فوائد اور دولت ہوتے ہوئے بھی یہاں کے باسیوں میں اپنا دفاع کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ آج وہاں ہمارے الیغور بھائی چین کا بدترین ظلم برداشت کر رہے ہیں۔ یہ تاریخ کا بدترین مذہبی ظلم اور استبداد ہے جو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے مظلوم الیغور بھائیوں پر مسلط ہے۔ اس معاملے کا سطحی سا جائزہ بھی یہ بات واضح کرتا ہے کہ جس جرم کی سزا الیغور عوام بھگت رہے ہیں وہ جرم ضعیفی ہے۔

پامیر کے اس پار مغربی ترکستان یعنی موجودہ روس سے آزاد شدہ وسط ایشیائی ریاستوں کا بھی یہی حال تھا جو بعد ازاں ایک ایک کر کے کمیونسٹ روس کی جھولی میں گرتی چلی گئیں۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہزاروں کی تعداد میں علوم کے مرکز یعنی مدرسے موجود تھے، لیکن اس تعلیمی نظام میں جو دین اور دنیا دونوں کی ضروریات کو پورا کرنے کیلیے ڈیزائن کیا گیا تھا، دیگر بہت سے دنیوی معاملات کی طرح ملکی دفاع کے تقاضوں کو پورا کرنے کی اہلیت نہیں تھی۔ جہاد کا نظریہ تو موجود تھا مگر اس کی دوررس تیاری کیلیے علم اور تحقیق کا کوئی کلچر مسلم دنیا میں پندرھویں، سولہویں، سترھویں صدی میں موجود نہیں تھا۔ حالانکہ ترکستان وہ خطہ تھا جنہوں نے قرون وسطیٰ میں عالم اسلام کو سائنس اور حدیث و فقہ کی دنیا میں امام بخاری، ابن سینا، رازی، طبری جیسی نادر روزگار ہستیاں فراہم کیں۔ آج چین نہ صرف مشرقی ترکستان کی تمام دولت پر قابض ہے بلکہ ان مظلوموں کو سانس بھی نہیں لینے دے رہا۔ ان کا قصور کوئی اور نہیں صرف جرم ضعیفی ہے۔

ہندوستان، سلطنت عثمانیہ اور مسلم دنیا کے دوسرے حصے بھی اسی جرم ضعیفی کا شکار رہے اور ایک عہدہ استثنٰی کو چھوڑ کر آج بھی بحیثیت مجموعی پوری مسلم دنیا اسی مرض کا شکار ہے۔ آج ایک سو اسی کروڑ کی تعداد کے باوجود کشمیر، فلسطین، برما، ہندوستان ہر جگہ مسلمان سب سے زیادہ مظلوم قومیں ہیں۔ لیکن اس سے زیادہ تعجب کی بات یہ ہے کہ ہم آج بھی بنی اسرائیل کی طرح اس فخر اور غرور کا شکار ہیں کہ ہمارا محض مسلمان ہونا ہی ہمیں خدا کا چہیتا اور دنیا کی عظیم قوم بنانے کیلیے کافی ہے۔ صنعت اور تجارت کے میدان میں جب ہم مغرب اور چین کی کامیابیوں پر دانتوں میں انگلی دیتے ہیں تو ہمارے خطیب ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ اس ترقی سے کچھ نہیں ہوتا تم ہی اللہ کے چہیتے ہو اور تمہیں ان تمام قوموں پر برتری حاصل ہے اور مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی۔ ہم بیک وقت مغرب سے احساس کمتری کا بھی شکار ہیں اور احساس برتری سے بھی پھول رہے ہیں۔

ہمارے عقیدوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمان معصوم اور بہادر ہیں اور دوسرے بہت چالاک ہیں۔ ہم تو محض اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے مارے جاتے ہیں۔ ہماری تاریخ جس انداز میں لکھی گئی ہے، وہ ہمیں دنیا کو دیکھنے کا سادہ سا فلسفہ بتاتی ہے، وہ یہ ہے کہ ہم صرف اس لیے شکست کھاتے ہیں کہ ہمارے درمیان غدار تھے جنہوں نے دوسروں کا ساتھ دیا، ورنہ آج ہم شکست خوردہ نہ ہوتے۔ ہم مسلمان ہیں اس لیے باقی دنیا ہم پر ظلم کرتی ہے اور دنیا کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ دیکھا جائے تو یہ جہالت اور اخلاقی انحطاط کی اوج ثریا ہے۔ ہم اب بھی اپنے زوال کی اصل وجہ یعنی 'تحقیق سے دوری' سے نظریں چرا رہے ہیں۔ اقبال کوئی ایک صدی پہلے کہہ گئے

ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

افسوس ان سو سال میں ہم اب زمیں پر بھی نہیں رہے۔ دین کی غلط تشریح کرنے والوں کے پیچھے اندھوں کی طرح چلنے کے نتیجے میں اب ہم پاتال کی گہرائیوں میں کھڑے دنیا کا نظارہ کرتے ہیں تو ہمیں ہر چیز گدلی نظر آتی ہے اور ہم جہالت کے اس کنویں میں محبوس ان گدلے نظاروں کو دیکھ کر مغرب کی تباہی کی پیش گوئیاں کرتے ہیں اور اپنے تئیں اپنے لیڈران اور اسکالرز کو دنیا کے سب سے بڑے دانشوران سمجھ کر ان کی نظریاتی پیروی میں لگ جاتے ہیں۔ ہم اسی پاتال میں سانس لیتے اسی کو اپنی جنت سمجھنے لگتے ہیں۔

ہم مسلمان ہیں اس لیے اچھے ہیں، باقی دنیا ہم پر ظلم کر رہی ہے وہ بری ہے۔ ہم جب تک اس مغالطے سے نہیں نکلیں گے اسی طرح پٹتے رہیں گے۔ بھارت، امریکا، اسرائیل، چین، برما در اصل اللہ کے عذاب کی شکلیں ہیں۔ اس عذاب سے نکلنے کیلیے جذباتی نعروں اور دہائیوں کی نہیں، اپنے احساس کمتری اور برتری کو ایک طرف رکھ کر طاقت پکڑنے اور اقوام عالم میں باعزت مقام حاصل کرنے کیلیے ایک دوررس اسٹریٹجی کی ضرورت ہے اور اس کا راستہ تحقیق کے میدان میں چیونٹی کی طرح محنت کرنے کے علاوہ کچھ اور نہیں۔ قرآن جس صبر کو کامیابی کی شرط قرار دیتا ہے میرے نزدیک وہ آج کے دور میں اس کے علاوہ کچھ اور نہیں۔

لیکن ہم بحیثیت قوم اس محنت والے حل پر راضی نہیں۔ ہمیں لال قلعہ پر سبز پرچم لہرانے کا دعویٰ کرنے والوں کی باتیں زیادہ بھاتی ہیں جن سے ہمیں بڑی میٹھی سہانی نیند آتی ہے۔ لیکن جب کشمیر، فلسطین، برما میں مسلمانوں پر زیادتی کی انتہا ہوتی ہے تو تھوڑی دیر کیلیے ہم گہری نیند سے جاگ بھی جاتے ہیں، اور بوکھلا بوکھلا کر ایک دوسرے سے اس کا حل دریافت کرتے ہیں۔

ایسے میں لیڈران کو پھر قوم کو اکٹھا کرنے کا اور حکمرانوں کو برا بھلا کہنے کا موقع مل جاتا ہے۔ فیس بک پر ایک دوسرے کو جذباتی نعروں سے مزین پوسٹس فارورڈ کرنے کا اپنا ہی ایک مزہ ہے۔ اس فیس بکی جہاد کے دوران کہیں بین الاقوامی قوانین یاد دلا کر ہم اپنے آپ کو اخلاق کے اعلیٰ منصب پر فائز محسوس کرتے ہیں اور ان کی حیوانیت پر نوحہ کناں ہوتے ہیں، لیکن یہ نہیں سوچتے کہ اس صورت حال سے نکلنے کا کوئی باعزت حل ہے یا نہیں؟

اس وقت پاکستان اور خصوصاً مسلم دنیا جس صورت حال سے گزر رہی ہے، اس کا کوئی شارٹ ٹرم حل نہیں۔ ہم جتنی جلدی تحقیق کے لانگ ٹرم اور دقیق محنت کے متقاضی حل کو اپنا لیں، اتنا ہی اچھا ہے۔ لیکن قیادت چاہے دینی ہو یا سیکولر، کہیں بھی تحقیق کی اہمیت و افادیت کا احساس نظر نہیں آتا۔

ہمارے عقیدوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مسلمان معصوم اور بہادر ہیں اور دوسرے بہت چالاک ہیں۔ ہم تو محض اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے مارے جاتے ہیں۔ ہماری تاریخ جس انداز میں لکھی گئی ہے، وہ ہمیں دنیا کو دیکھنے کا سادہ سا فلسفہ بتاتی ہے، وہ یہ ہے کہ ہم صرف اس لیے شکست کھاتے ہیں کہ ہمارے درمیان غدار تھے جنہوں نے دوسروں کا ساتھ دیا، ورنہ آج ہم شکست خوردہ نہ ہوتے۔ ہم مسلمان ہیں اس لیے باقی دنیا ہم پر ظلم کرتی ہے اور دنیا کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ دیکھا جائے تو یہ جہالت اور اخلاقی انحطاط کی اوج ثریا ہے۔ ہم اب بھی اپنے زوال کی اصل وجہ یعنی 'تحقیق سے دوری' سے نظریں چرا رہے ہیں۔ اقبال کوئی ایک صدی پہلے کہہ گئے
ثریا سے زمین پر آسمان نے ہم کو دے مارا

افسوس ان سو سال میں ہم اب زمیں پر بھی نہیں رہے۔ دین کی غلط تشریح کرنے والوں کے پیچھے اندھوں کی طرح چلنے کے نتیجے میں اب ہم پاتال کی گہرائیوں میں کھڑے دنیا کا نظارہ کرتے ہیں تو ہمیں ہر چیز گدلی نظر آتی ہے اور ہم جہالت کے اس کنویں میں محبوس ان گدلے نظاروں کو دیکھ کر مغرب کی تباہی کی پیش گوئیاں کرتے ہیں اور اپنے تئیں اپنے لیڈران اور اسکالرز کو دنیا کے سب سے بڑے دانشوران سمجھ کر ان کی نظریاتی پیروی میں لگ جاتے ہیں۔ ہم اسی پاتال میں سانس لیتے اسی کو اپنی جنت سمجھنے لگتے ہیں۔

وطن سرینگر

خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویشناک

وادی کشمیر میں خودکشی کا بڑھتا رجحان تشویش ناک رُخ اختیار کرتا جارہا ہے اور صورتحال انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے جبکہ آئے روز اس طرح کی خبریں موصول منظر عام آتی رہتی ہے۔گزشتہ دو برسوں کے دوران وادی کشمیر میں خودکشی کے واقعات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

ایک تحقیقی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک لاکھ بادی میں 5 فیصد لوگ خودکشی کرنے کوشش کرتے ہیں جبکہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو نے یہ سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ وادی کشمیر میں ہر روز ایک شخص خودکشی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں کے نامساعد حالات کے دوران وادی کشمیر میں خودکشیوں کا رجحان کافی بڑھ چکا ہے اور اس حوالے سے صحیح اعداد وشمار سماجی ڈر کی وجہ سے منظر عام پر نہیں پارہے ہیں۔ماہرین کا ماننا ہے کہ وادی کشمیر میں خودکشی کی بنیادی وجہ گھریلو فسادات، زندگی میں ناکامی اور رشتوں میں کڑواہٹ یا کھٹاس ہے۔دوسری ریاستوں کی طرح جموں کشمیر میں بھی خودکشی کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے اور معصوم افراد اپنی قیمتی جانوں کو ضائع کررہے ہیں، جو ذی حس طبقہ کیلئے ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔وادی میں جہاں نامسائد حالات کے دوران تشدد میز واقعات نے شہریوں کی جان لی وہی خودکشی کے واقعات میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوا۔وادی کے شمال وجنوب میں گزشتہ برس سینکڑوں ایسے واقعات منظر عام پر جب لوگوں نے ازخود موت کو گلے لگانے کی کوشش کی جن میں زیادہ تر تعداد خواتین کی تھی۔ادھر ماہرین نفسایات کا ماننا ہے کہ ناقص معاشی حالات اور پرتناؤ زندگی خوکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات کی اصل محرکات ہیں۔اس سلسلے میں معروف ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے خودکشی کے واقعات کی اصل ذمہ دار وہ حالات ہیں جن سے ایک انسان مقابلہ کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ جان سب کو عزیز ہوتی ہیں اور کوئی بھی شخص اس کو ختم نہیں کرنا چاہتا ہیں تاہم کچھ اوقات میں ایسا ہوتا ہے کہ ایک انسان کو لگتا ہیں کہ وہ ان حالات کے سامنے بے بس ہیں۔ذہنی تناؤ اور پراشوب ماحول خودکشی کی ایک اور وجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں مقابلوں کے پیچھے اندھی ڈوڑ اور سماج سے دوری بھی اس کی ایک وجہ ہیں۔ماہر نفسیات کا کہنا ہے کہ خواتین میں سب سے زیادہ خودکشی کے رجحانات اس لئے سامنے تے ہیں کیونکہ صنف نازک زیادہ جذباتی ہوتی ہیں اور ماحول وحالات کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے کمزور ہوتی ہیں۔ادھر سیول سوسائٹی کا نظریہ ہے کہ اخلاقی گراوٹ اور دیکھا دیکھی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ بے راہ راوی اور بچوں پر والدین کے کنٹرول میں کمی کی وجہ سے خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 30 برسوں سے ریاست خاص طور پر وادی میں جو مادہ پرستی کا رجحان بڑھا ہیں وہ بھی ایک بڑی وجہ ہیں کہ لوگ موت کو گلے لگارہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ دور جدید کی چکاچوند زندگی کی وجہ سے دیکھا دیکھی شروع ہوئی ہیں جبکہ مغربیت کے رجحان کی وجہ سے سماج کا مزاج بھی مندوِل ہوا ہے اور خودکشی کے واقعات جو سامنے رہے ہیں اس کے اصل محرکات بھی ہیں۔ماہرین کا ماننا ہے کہ سماجی ناانصافی، سیاسی کورپشن، بدعنوانی اور مقابلوں کی دوڑ کی وجہ سے لوگ ذہنی تناو کے شکار ہورہے ہیں اور اسکا نتیجہ بھی ہمارے سامنے ہیں۔ایک ائمہ کا کہنا ہے کہ بے شمار زرکثیر بھی وادی میں گیا جس کی وجہ سے دولت کے انبار کھڑے ہوئے اور بے راہ راوی اور دیکھا دیکھی نے جنم لیا جبکہ مغربیت کی ہوا کھڑی ہوئی ہیں اور وہ جدیدت کے شکار ہورہی ہیں۔سماج میں اگرچہ اب جبکہ خودکشیاں ناسور کی شکل اختیار کرچکی ہے تو اس دو میں والدین پر فرضی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اخلاقیات کی تعلیم دیں جبکہ کاص طور پر علمائے کرام اور مذہبی لیڈران بھی بری الاذمہ نہیں ہے کیونکہ اس ناسور کو ختم کرنے کیلئے وہ اہم رول ادا کرسکتے ہیں۔علمائے دین کا ماننا ہے کہ دین سے دوری اور اخلاقی اقدار میں تنزل کی وجہ سے خودکشیوں کے گراف میں اضافہ ہو اہے۔ان کا کہنا ہے کہ اہل خانہ پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ بچوں اور دیگر اہل وعیال کو مایسی کا شکار نہ ہونے دے۔

انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے

عظیم امریکی دانشور نوم چومسکی ایک دلچسپ مکالمے میں کہتے ہیں: ''ہروہ شخص جو کورونا کی وبا سے پہلے والی فطری صورت حال واپس آنے کا خواب دیکھتا ہے، وہ غلطی پر ہے کیونکہ وہ صورت حال کسی بھی طرح فطری نہیں تھی''۔اس وبائی بیماری نے اس ''فطری'' صورت حال کا پول کھول کر رکھ دیا ہے، جس کے بارے میں کچھ لوگ خواب دیکھ رہے ہیں کہ جیسے ہی کامیاب ویکسین اپنے جسم میں داخل کرلیں گے، ہم زندگی کی طرف واپس لوٹ جائیں گے۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے جیسا کہ کچھ دوسرے لوگ سمجھتے ہیں کہ اس وبائی بیماری کے خاتمے کے ساتھ ہی ہم یکایک ایسی دنیا میں چلے جائیں گے جس کا کورونا سے پہلے والی دنیا سے کوئی تعلق نہیں ہوگا البتہ یہ یقینی ہے کہ بحران کی خطرناکی ہم سب کو ان تمام اصولوں پر ازسرنو بالکل جڑ سے جائزہ لینے پر مجبور کرے گی جن پر موجودہ دنیا کو بنایا گیا ہے، اور یہ چیز دیر یا سویر، ہمارے طرز زندگی اور طرز فکر میں بنیادی تبدیلی ضرور لائے گی، اس کی ابتدا ہو چکی ہے اگرچہ بہتوں کو اس کا ادراک نہیں ہو پارہا ہے۔یہ وبائی بیماری اس زلزلے کی مانند ہے، جو انجینئروں کو مجبور کردیتا ہے کہ وہ قدیم منہدم عمارتوں کے نقائص کو سمجھنے کے بعد ایسی عمارتیں تخلیق کریں جو مستقبل میں زلزلوں کے سامنے ٹھہر سکیں۔بالکل اسی طرح اب ہم بحیثیت افراد، اقوام اور ملکوں کے دوبارہ سوچنے پر مجبور ہوں گے، تاکہ ہم نے جو فکری اور مادی نظام اور پالیسیاں تعمیر کررکھی ہیں ان کے تمام کمزور پہلوؤں کی نشان دہی ہو، اور اس ہولناک تجربے نے ہمیں جو سکھایا ہے اسے بہتر تعمیر میں کام لائیں۔

کورونا کے زلزلے نے جس سسٹم کو سب سے زیادہ ہلا کر رکھ دیا ہے، وہ نظام صحت ہے۔اس وبائی بیماری کا مقابلہ کرنے میں غریب ممالک کے نظام صحت کا ناکام ہوجانا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے، لیکن امریکا، برطانیہ اور اٹلی جیسے بڑے مغربی ممالک کی ایسی سانحاتی تصویر سامنے آنا جس میں یہ ممالک چینی فوجی طیاروں سے طبی امداد منتقل کرتے نظر آتے ہیں۔تو اس کا مطلب ہے کہ ان تمام ملکوں کو اپنے صحت کے سسٹم کو نئے سرے سے قائم کرنے کیلئے تیخ سے بھی زیادہ سخت جائزوں کی ضرورت ہے۔درحقیقت مجھے امریکی نظام صحت کے زمیں بوس ہوجانے پر تعجب نہیں ہوا، جس کی اصلاح کی باراک اوباما نے کوشش کی تھی، لیکن پھر ٹرمپ نے آکر اس آدمی کی تمام اصلاحات پر پانی پھیر دیا۔مجھے برطانوی نظام کے گھٹنے ٹیکنے پر بھی حیرت نہیں ہوئی جو آج اخلاقی اصولوں سے عاری لبرل ازم کی قیمت نہ صرف خود بلکہ یہاں کے بے گناہ مریضوں سے بھی ادا کروارہا ہے۔

یاد پڑتا ہے کہ 80 کی دہائی کے آغاز میں تیونس کے شہر سوسہ میں فیکلٹی آف میڈیسن میں طب وقائی کے پروفیسر کا لیکچر سننے کا موقع ملا جنہوں نیپانچویں سال کے طلبا کے سامنے دنیا میں رائج صحت کے نظاموں اور ان کا تقابلی جائزہ پیش کرنا تھا، جس میں نمونے کی حیثیت سے سوویت یونین بطور کمیونسٹ ملک، امریکا بطور سرمایہ دار ملک تھے، سویڈن اور برطانیہ بطور ان ممالک کے تھے جنہوں نے سوشلزم اور کیپٹلزم کے بہتر افکار کو اخذ کیا۔صحت عامہ پر خرچ اور نتائج کے حوالے سے صحت کا بدترین نظام امریکی نظام کو قرار دیا کہ اس کی لاگت بہت زیادہ ہے اور بیماری سے لڑنے اور شرح اموات میں کمی لانے کے لحاظ سے اس کا حاصل بہت کم، خواہ اس کا تعلق نوزائیدہ بچوں سے ہو یا بوڑھوں سے۔یہ سب اس لیے کہ امریکا کا نظام صحت مریضوں کے مفاد کی خاطر نہیں بنایا گیا بلکہ ایک انتہا پسند لبرل ازم کے مفاد کی خاطر بنایا گیا ہے جس کے نزدیک صحت خرید وفروخت کے ہر سامان کی طرح ایک سامان ہے اور اسپتالوں یا انشورنس کمپنیوں کی کسی بھی چیز سے زیادہ فکر صرف نفع کا حصول ہے۔

دستیاب سائنسی اعدادوشمار کی بنیاد پر یہ بتایا کہ صحت کا سب سے بہترین نظام برطانوی نظام ہے کیوں کہ وہ انصاف، منصوبہ بندی اور مریضوں کی آزادی پر مشتمل ہے اور اس لیے بھی کہ ریاستی ٹیکس کے ذریعے اس کی مالی اعانت ہوتی ہے۔یہ مارگریٹ تھیچر کے اقتدار میں آنے سے پہلے کی بات ہے، جب 80 کی دہائی کے آخر میں اس نے آکر برطانوی صحت کے نظام کی چیر پھاڑ نہیں کی تھی۔اس کے یہاں'' کی ورڈ'' نج کاری تھا، اواس کا ماننا تھا کہ اسپتال ایک اقتصادی ادارہ ہے جو مریضوں پر اس نفع میں سے ہی خرچ کرے گا جو اسے خود مریضوں سے حاصل ہوگا۔

یہ تو طے ہے کہ لبرل ازم جواب تک دنیا کے سرکردہ معاشی ماہرین جیسے تھامس پیکیٹی کی بمباری کے نیچے رہا، اس بحران سے اور زیادہ لاغر ہوکر نکلے گا، صرف اس نظام صحت کی کارکردگی کی وجہ سے نہیں جس کا وہ ذمہ دار ہے، بلکہ اس عالمی اقتصادی مشین کے اتنی جلدی بیٹھ جانے کی وجہ سے، جسے اس نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا، خاص طور سے 80 کی دہائی کے آخر میں صدر ریگن اور برطانوی وزیراعظم مارگریٹ تھیچر کے درمیان معاہدوں کے بعد۔جیسے ہی وبائی بیماری ہم پر حملہ آور ہوئی، پیداوار دھڑام سے نیچے آگری، کیونکہ دنیا کے کونے کونے میں قائم فیکٹریوں کے درمیان مواصلاتی نظام ٹھپ پڑ گیا، جنہیں سستے مزدوروں کے پیش نظر یہاں وہاں بانٹ دیا گیا تھا۔اس کے نتیجے میں اچانک بے روزگاری کی سونامی نے ہلہ بول دیا اور اس کے بعد زیادہ کمزور ملکوں میں بھوک وافلاس کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔یہ سخت حالات لبرلزم کے پرستاروں کا انتظار کررہے ہیں۔

اقوام اور اشرافیہ نے فطرت کو تباہ وبرباد کرتے ہوئے اپنے عیبوں اور کوتاہیوں سے صرف نظر کرلیا تھا کیونکہ انہوں نے یہ مان لیا تھا کہ بہت سے مواقع کی طرح یہ بھی دولت بڑھانے کا میدان ہے لیکن وہ اپنی ذمہ داری سے معاف نہیں کیے جائیں گے، موجودہ اقتصادی بحران میں اور کورونا کے خاتمے کے بعد اس بحران کے نتیجے میں جو اور بحران آئیں گے، ان پر عالمی کمپنیوں کے دباؤ کے باوجود اقوام عالم اور بہت سے ممالک خاموش نہیں رہیں گے۔اس وبائی بیماری نے اس تصور کی مضحکہ خیزی اس طرح نمایاں کردی ہے کہ اس پر کسی کارٹون کا گمان ہوتا ہے۔یہ وائرس ہمیں یہ دل پذیر سبق دیتا ہے کہ انسانیت اور دنیا میں بہت فرق ہے۔بھلا آج آزاد قومی فیصلے جیسے تصور کا کیا مطلب رہ جاتا ہے، جب کہ تم ایسی دنیا میں رہ رہے ہو جو باہم مربوط اور گتھم گتھا ہے۔جس میں ہر وطن ایک مشترک نسیج کے خلیے کی طرح ہے، اس کی زندگی سے ہر خلیے کی زندگی ہے، اس کی بیماری اسے بیمار کرتی ہے اور اس کی موت اس کی موت بن جاتی ہے۔

آج ایسی دنیاوی سرحدوں کا کیا مطلب رہ گیا جس میں چمگادڑوں کا گوشت کھانے کی چینیوں کی حرص کے نتیجے میں ہزاروں اطالوی، ہسپانوی اور فرانسیسی موت کا شکار ہوتے ہیں، لبنانی بھوک کی خاطر مظاہرہ کرتے ہیں، تیونس میں سوجی اور آٹے سے لدے ہوئے ٹرکوں پر ڈاکہ زنی کے واقعات بڑھ جاتے ہیں، برطانوی وزیراعظم آئی سی یو میں ایڈمٹ ہوتے ہیں اور دنیا کی نمبرون فوجی قوت کا سربراہ تمام لوگوں کیلئے مذاق بن جاتا ہے جب وہ اس بیماری کے علاج کیلئے عبقری تجاویز پیش کرتا ہے۔

جمہوریت کے بارے میں کیا کہیں؟ وبائی مرض سے پہلے ہی یہ تکلیف کی حالت سے دوچار تھی، اوپر پاپولزم کی ہتھوڑی اور نیچے کرپشن کا سندان۔اس صورت حال نے صحافت، پارٹیاں اور انتخابات جیسے اس کے تمام ستونوں کو کھوکھلا کرکے رکھ دیا۔اب اس وبائی بیماری کے بعد وہ اتنی لاغر ہوچکی ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں تھی۔نئے اور پرانے ڈکٹیٹر موقع سے فائدہ اٹھانے میں لگے ہیں، اور مغربی جمہوریت کی ناقص کارکردگی کا چینی نظام کی کارکردگی کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے، اسے مستقبل کے بہترین سیاسی نظام کے طور پر پیش کررہے ہیں۔

اس وقت انہیں یہ یاد دلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کہ جنوبی کوریا نے وبا سے مقابلہ میں سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ان کی نگاہیں چین اور اس کے نظام پر ٹکی رہیں گی، جس میں شاید عرب اپنے سب سے قدیم، سب سے گہرے اور سب سے خطرناک واہمی یعنی'' آمرانہ عادلانہ نظام'' کی کامیابی دیکھ رہے ہیں۔اب انسانی حقوق کو لیں۔اس وقت انفرادی اور اجتماعی آزادیوں کو بڑھتے ہوئے خطرے سے پیدا ہونے والا بڑا اشکال یہاں پایا جاتا ہے کیونکہ ٹیکنالوجی نے نگرانی اور تعاقب کی سہولتیں بہت بڑھادی ہیں اور اس وبائی مرض نے اب تک کے سب سے بڑے پیمانے پر اس کا تجربہ کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے۔اس وبا نے ہمارے سامنے حقوق کے علم برداروں کی حیثیت سے ایسے چیلنج کھڑے کردیے ہیں جو اس سے پہلے کبھی درپیش نہیں آئے تھے۔

آج ہم جانتے ہیں کہ کورونا وائرس سے ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر کہنہ بیماریوں میں مبتلا عمر رسیدہ افراد ہیں۔کیا ہم نسبتاً اس چھوٹے طبقے کی زندگیوں کی چند سال مزید حفاظت کی خاطر جو اپنی طبعی عمر پوری کرنے والے ہی ہیں، معاشی پہیے کو روک کر اور لاک ڈاؤن کی قید عائد کرکے کروڑہا کروڑ لوگوں کے کھانے پینے اور کام کرنے کے حق کو داؤ پر لگادیں؟ یہ سوال حقوق کو درپیش ایک بڑے چیلنج کی ترجمانی کرتا ہے۔

حقوق انسانی کے علَم بردار کی حیثیت سے ہمارا ردعمل ان بڑے مال داروں کے سلسلہ میں کیا ہونا چاہیے جن کے بیچ بحر اوقیانوس یا بحر الکاہل میں چھوٹے چھوٹے جزیرے خریدنے کی دوڑ لگی ہوئی ہے۔جہاں وہ اپنے خاندان اور محافظوں کے ساتھ محفوظ رہیں، جب تک کہ اس وبا کا خاتمہ نہ ہوجائے۔انہیں اس بات کی پروا بالکل نہیں ہے کہ انسانوں کا بڑا حصہ یا تمام انسان موت کا نوالہ بن جائیں گے۔کیا ملکیت کا حق جیسا کہ انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ کے سترہویں باب میں درج ہے، غیر مشروط اور لا محدود ہے؟ کسی بھی حوالے سے اس کو چھیڑا نہیں جاسکتا ہے؟ کیا اس کی حیثیت بھی اس اعلامیہ کے پانچویں باب جیسی ہے جس میں جسمانی تشدد اور بے حرمتی کی سخت ممانعت ہے؟ یا یہ اضافی حق ہے جس کی متعین حدیں ہیں؟

کیا ریاست کا یہ فرض نہیں ہے کہ ایسے حالات میں حد سے زیادہ دولت پر قابض اشخاص کے اس حق کو معطل کردیا جائے، اس دولت کی حد تک جو انہوں نے ذخیرہ کررکھی ہے اور ان کی ضروریات سے بہت زائد ہے۔تاکہ اس کے ذریعہ کروڑوں بھوکے افراد کو بھکمری سے بچایا جائے۔اس لیے کہ ان کا تعلق بھی انسانی قبیلے سے ہے اور انہیں اس صورت میں بھی جینے کا حق ہے اگر وبا کی مدت دراز ہو؟ وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ خود اس عالمی اعلامیہ کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے، صرف اس باب کی حد تک نہیں بلکہ دوسرے ابواب کی سطح پر بھی، تنقیح اور اضافے کے پہلو سے ازسرنو جائزے کی ضرورت ہے۔معاملہ یہ نہیں ہے کہ ہم ان تمام نظریات کا انکار کردیں جن کی ہم اب تک پرستش کرتے رہے، یا ہم ان سرابوں کے پیچھے اب تک دوڑتے رہنے پر جن کی ہماری اقوام نے بھاری قیمت ادا کی ہے سینہ کوبی کریں۔

صحیح بات یہ ہے کہ ہم ہمیشہ عصر حاضر کے حقائق، اس کے تصورات، اس کی زبان اور اس کی صورتوں کو بنیاد بنا کر غور وفکر کرتے ہیں اور معاشرے کی ترقی اور مشکلات کے ہر مرحلے میں ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی جگہ حل پانے کی کوشش کی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکاررفتہ ثابت کردیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہوگئی ہے۔ان میں سے کچھ حل کامیاب ہوگئے، اور انہوں نے ہی کسی بھی درجے میں معاشرے کو ارتقاء کی راہ دکھائی، اور کچھ حل ایسے ہیں جن کی حدیں سامنے آگئیں اور انہیں بہتر بنانے کی ضرورت کا ادراک ہوا، اور کچھ حل ایسے ہیں جنہیں تجربات نے غلط یا ازکاررفتہ ثابت کردیا ہے، اور ان کے متبادل کی تلاش لازم ہوگئی ہے۔

بس آج ہمیں یہی کرنے کی ضرورت ہے۔اس وبائی مرض نے ان تمام پرانی دراڑوں کو عیاں کردیا ہے جو ہمارے معاشروں میں جہاں تہاں مقدس ترین فکری مقدسات میں پائی جاتی تھیں۔وہ وطنیت ہو، (یا قومیت ہو جو وطنیت کی وسیع تر شکل ہے) ترقی پسندی ہو، جمہوریت ہو، لبرلزم ہو، انسانی حقوق ہوں یا سیاسی اسلام ہو۔اس طرح کا جائزہ مہنگا اور کرب انگیز ہوگا، کیونکہ اس کی مزاحمت ان معبدوں کے پہرے داروں کی طرف سے ضرور ہوگی، جن کے عین قلب میں کورونا کی مار پڑی ہے۔

میں نے اپنے عہد جوانی میں ایک تنقیدی آرٹیکل لکھا تھا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کا لہجہ بہت سخت ہے، اس کا عنوان تھا'' روح کی دہائی''۔اس میں ایسے لوگوں کی ذہنیت کا بیان ہے، جن کے بارے میں گلیلیو نے کہا ہے'' یہ لوگ ارسطو کی کتاب میں پڑھی ہوئی غلطیوں کو جھٹلانا گوارا نہیں کرتے، چاہے ان حقائق کو جھٹلانا پڑ جائے جنہیں وہ اپنی سر کی آنکھوں سے آسمان میں دیکھتے ہیں''۔بعدازیں میں نے عقیدے رکھنے والوں کے موقف کو اپنے تجربات سے سمجھا، یا سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ وہ درحقیقت ایک ناگزیر فرض انجام دیتے ہیں۔

دراصل معاشروں کو سب سے زیادہ خوف خلفشار سے ہوتا ہے۔اس کی سب سے اہم طلب استحکام واستقرار ہوتی ہے اور اسی لیے اسے روایت پسندوں کے بریک کی ضرورت رہتی ہے لیکن جو چیز معاشرے کو سب سے زیادہ کمزور کرتی ہے وہ جمود ہے، اور معاشرے کی اہم طلب ارتقا ہے۔لہٰذا اسے ہمیشہ اصلاح پسندوں اور انقلابیوں کی ضرورت رہتی ہے۔انجام کار نہ تو روایت پسندوں کو اصلاح پسندوں اور انقلابیوں سے چھٹکارا مل سکتا ہے، اور نہ ہی اصلاح پسند حضرات روایت پسندوں سے چھٹکارا پاسکتے ہیں، جب کہ اجتماعی ذہن کو دونوں کی ضرورت ہے تاکہ ٹھہراؤ اور حرکت کے درمیان توازن برقرار رہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان لوگوں کے ساتھ بحث کرنے میں وقت اور صلاحیت کو ضائع نہ کیا جائے جو شعوری یا غیر شعوری طور پر پرانے افکار اور رواجوں کی حفاظت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔زمانہ خود ان کیلئے کافی ہے کیوں کہ ان میں بہترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ بالآخر درمیانی حل تلاش کریں گے، اور ان میں بدترین لوگوں کا انجام یہ ہوگا کہ وہ ایسی عمارت کے اندر پڑے سڑتے رہیں گے جس کی دیواریں دن بدن کھوکھلی ہوتی جائیں گی، یہاں تک کہ انہی کی ہڈیوں کے ڈھانچوں پر گر پڑیں گی۔

اس کی مثال کیلئے ہم پچاس کی دہائی کی قوم پرستی کو لیتے ہیں۔یہ عربی قوم پرستی کی ایسے تصور کی حفاظت کرتی رہی جس کا زمانہ بیت گیا۔اس کے باوجود آج تک وہ ایسے آمروں کا دفاع کررہی ہے جو اس مصیبت زدہ امت کے ساتھ بھیانک جرائم کا ارتکاب کرتے رہے۔ایسے جرائم جن کے ارتکاب کی جرآت نہ استعمار کرسکتا ہے اور نہ ہی صہیونیت۔اب بس یہ باقی رہ جاتا ہے کہ اس نازک ترین صورتحال میں اجتماعی عقل کا حرکیاتی حصہ اپنی ذمہ داری انجام دے۔ضروری ہے کہ ہم اپنے لیے سرعت کیساتھ قدروں پر مبنی ایسے فکری نظام کی تشکیل کرلیں جسے قطب نما کی حیثیت حاصل ہو۔ساتھ ہی ایسے فعال سیاسی وسائل پیدا کریں، جو افکار اور قدروں کو ایکشن میں تبدیل کردیں اور اس طرح افراد، اقوام اور انسانی نسل کو بچانے کا کام کریں۔ابھی تک نہ تو ایسا کوئی نظام پایا جاتا ہے اور نہ ہی اس کے نقوش کی ابتدائی صورت ہی نظر آتی ہے۔آج کون کہہ سکتا ہے کہ لبرل ازم، قومیت، جمہوریت، سیاسی اسلام، ترقی پسندی اور انسانی حقوق کے مابعد کیلئے اس کے پاس کوئی واضح تصور ہے؟ بس ایک ثابت شدہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں باکس کے باہر سوچنا ہوگا۔اپنی جہالت کے ساتھ، مسائل کی خوفناک پیچیدگی کے ساتھ اور اجتماعی عقل کے روایت پسند حصے کے ساتھ سخت کشمکش کرتے ہوئے۔راستہ ایک ہی ہے اور وہ ہے'' فکری نفیر'' کا اعلان، اور اس تصور کو نکھارنے کیلئے اپنی تمام توانائیوں کو اکٹھا کرنا ہوگا۔

دیکھیں سائنسی محققین نے اس بحران کا کیسے سامنا کیا ہے۔چینیوں نے وائرس کے جینیاتی ترکیب سے متعلق اپنی دریافتوں کو چھپا کر نہیں رکھا بلکہ اسے دنیا بھر کے اہل تحقیق کے سامنے رکھنے میں جلدی کی اور یہی ان کے دوسرے ملکوں کے ساتھیوں نے کیا۔اسی طرح آج ایک اور تجربہ اسی وقت جاری ہے، یہ ایک امریکی یونیورسٹی کی پہل ہے، جو دنیا کے زیادہ سے زیادہ کمپیوٹروں کو ایک نیٹ ورک میں جمع کرنے کی کوشش کررہی ہے، تاکہ اسے ایسی زبردست کمپیوٹیشنل پاور حاصل ہوجائے، جو اس پروٹین تک جلد از جلد رسائی کی کوششوں میں مددگار ہو جو وائرس کو خلیوں کی سطح پر اترنے اور پھر داخل ہونے سے روک سکے۔اس میں شامل ہونے کیلئے اس کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ خود بھی محقق ہوں یا پروٹین کے ماہر ہوں، آپ کو صرف اپنے فارغ وقت میں اپنا کمپیوٹر ادھار دینے کی ضرورت ہے تاکہ اس کے امکانات کو باقی کمپیوٹروں کے امکانات میں شامل کیا جاسکے۔جہاں تک سائنسی عمل کی بات ہے تو وہ سائنسی ماہرین کے کرنے کا کام ہے۔یہ دو مثالیں ہیں جو نئے راستے کا پتہ دیتی ہیں۔

ہمیں اپنے تجربات اور آگاہیوں کو ایک ساتھ ایک ہی ٹوکری میں ڈالنے کی ضرورت ہے، اپنی عقلوں کو آپس میں جوڑنا ہے۔اس نئے فکری نظام کی تشکیل کی یہ دو بنیادی شرطیں ہیں جس کی ہمیں اشد ضرورت ہے، جس سے شاید ہم اپنی حفاظت کرسکیں۔یا شاید ہم زبردست اجتماعی عالمی عقل میں، جسے ہم اپنی نگاہوں کے سامنے تشکیل پذیر ہوتے دیکھتے ہیں، اور اس میں ہماری کچھ حصہ داری نہیں ہوتی ہے اور یہ ابن خلدون کے زمانے سے ہے، پھر سے نئے افکار داخل کرنے لگیں۔

باقیات

101

پچھلے کچھ دنوں سے اضافہ درج کیا گیا ہے جس کے چلتے جہاں شبانہ درجہ حرارت بہتر ہوگیا وہیں دن میں بھی معمول سے زیادہ گرمی ریکارڈ کی جارہی ہے۔محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے ساتھ ساتھ شہرہ آفاق گلمرگ اور جنوبی کشمیر کے سیاحتی مرکز پہلگام میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کافی بہتری آئی ہے۔ پیشگوئی کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ اگلے **24** گھنٹوں میں بنیادی طور پر خشک موسم جاری رہنے کی توقع ہے۔محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر کیلئے موسمی ایڈوائزری جاری کی ہے،جس میں **18** سے **20** اپریل تک موسمی نمونوں میں نمایاں تبدیلی کی پیش گوئی کی گئی ہے۔انہوں نے کہا" **14** سے **17** اپریل تک خشک موسم کے بعد، خطہ ابر آلود آسمان کے ساتھ ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور **18** سے **20** اپریل تک اونچی جگہوں پر برفباری کی توقع کر سکتا ہے۔ الگ تھلگ علاقوں میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ شدید بارش کا امکان ہے۔مسافروں، سیاحوں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں اور انتظامی اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں۔ کسانوں کو **17** اپریل تک فارم آپریشن جاری رکھنے کی سفارش کی جاتی ہے۔اس عرصے کے دوران اونچے علاقوں میں درمیانی برف باری متوقع ہے۔

102

کیا جانا چاہیے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے ساتھ یکساں سلوک کرنے کا حق ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ معاملہ اب عدلیہ پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ اس پر فیصلہ سنائے، اب ہم انتظار کریں گے۔ اس دوران حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے وقف قانون پر اسمبلی میں بحث کی اجازت نہ دینے کے اسپیکر کے مطالبے کی حمایت کی۔ فاروق عبداللہ نے پیر کو جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر کے ترمیم شدہ وقف قانون پر بحث کو روکنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔انہوں نے استدلال کیا کہ چونکہ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں زیر غور ہے، اس لیے اس مرحلے پر ایوان میں اس پر بحث کرنا مناسب نہیں ہوگا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے، فاروق عبداللہ نے حال ہی میں نافذ کردہ وقف (ترمیمی) ایکٹ پر شدید اعتراضات اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ قانون آئین کے خلاف ہے۔فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ قانون غیر آئینی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسپیکر نے بحث کی اجازت نہ دینے کا حق ادا کیا جب کہ کیس سپریم کورٹ میں ہے۔ایک بار فیصلہ آنے کے بعد، ہم اس پر اسمبلی میں غور کر سکتے ہیں۔ڈاکٹر فاروق نے اپوزیشن بنچوں کو بھی نشانہ بنایا، یہ الزام لگایا کہ ان کے نقطہ نظر میں مادہ کی کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ مخالفت کی خاطر مخالفت کر رہے ہیں،بغیر کسی معنی خیز تنقید کے۔قابل ذکر ہے کہ وقف (ترمیمی) بل **2** اپریل کو لوک سبھا میں پیش ہونے کے بعد رات دیر گئے منظور کیا گیا تھا اور اگلے دن راجیہ سبھا سے بھی بل کو دیر رات پاس ہو گیا تھا۔ اسے **5** اپریل کو صدارتی منظوری ملی، جس سے یہ قانون بن گیا۔اس قانون سازی کو پہلے ہی عدالت میں چیلنج کیا جا چکا ہے،اور سپریم کورٹ کے فیصلے سے ملک بھر میں وقف املاک کے نظم ونسق پر اہم اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے۔

103

کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں ہم جموں وکشمیر میں صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔کوٹھوعہ میں سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینوفیکچرنگ یونٹ کا عملی طور پر افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گرین فیلڈ پروجیکٹ کا آغاز ایک اہم سنگ میل ہے،جس سے مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور خطے کی صنعتی ترقی کے لیے ایک اہم قدم ہوگا۔وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وموار کو کٹھوعہ میں سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینوفیکچرنگ یونٹ کا عملی طور پر افتتاح کیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے سپیریئر گروپ آف انڈسٹریز اور سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ممبران کو ان کے نئے منصوبے پر مبارکباد دی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس گرین فیلڈ پروجیکٹ کا آغاز ایک اہم سنگ میل ہے،جس سے مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور خطے کی صنعتی ترقی کے لیے ایک اہم قدم ہوگا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"یو ٹی کا مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام بڑھ رہا ہے اور صنعتی ترقی کے لیے وقف آج کا پروجیکٹ آتمنیر بھار جموں وکشمیر کے مشن کو رفتار دے گا۔وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وموار کو کٹھوعہ میں سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے مینوفیکچرنگ یونٹ کا عملی طور پر افتتاح کیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے سپیریئر گروپ آف انڈسٹریز اور سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ممبران کو ان کے نئے منصوبے پر مبارکباد دی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ اس گرین فیلڈ پروجیکٹ کا آغاز ایک اہم سنگ میل ہے،جس سے مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور خطے کی صنعتی ترقی کے لیے ایک اہم قدم ہوگا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"یو ٹی کا مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام بڑھ رہا ہے اور صنعتی ترقی کے لیے وقف آج کا پروجیکٹ آتمنیر بھار جموں وکشمیر کے مشن کو رفتار دے گا۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی رہنمائی میں ہم جموں وکشمیر میں صنعتی شعبے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ "ہم نے صنعتی ملازمتوں کے لیے تیار افرادی قوت کو یقینی بنایا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہم نے معاشرے کے پسماندہ طبقات کو ہنر مند افرادی قوت کو وسیع کرنے کے لیے بااختیار بنایا ہے۔صنعتی ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے بعد ہماری ہینڈ لوم اور دستکاری کی برآمدات میں اضافہ ہوا،انہوں نے کہا کہ ترقی پسند صنعتی پالیسی اور گزشتہ چند سالوں میں کئی اہم مداخلتوں نے جموں وکشمیر میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے اور نجی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہم صنعتوں کی ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، مجموعی ترقی کو قابل بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ ہماری کوششوں سے اب بہت سے صنعتی یونٹس نے اپنا کام شروع کر دیا ہے اور بہت ساری سرمایہ کاری کی تجاویز پائپ لائن میں ہیں۔**75** کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے قائم ہونے والے یونٹ سے روزگار کے سینکڑوں مواقع پیدا ہوں گے۔ جناب وکرم جیت سنگھ، کمشنر سیکرٹری صنعت وتجارت محکمہ؛ ڈاکٹر ارون کمار منہاس، ڈائریکٹر، انڈسٹریز اینڈ کامرس، جموں؛ شری پردیپ اگروال چیئرمین، سپیریئر گروپ آف انڈسٹریز؛ شری وشال اگروال، وائس چیئرمین، شری آشیش سیٹھی، سی ای او، ڈاکٹر سنیل کمار مشرا، چیف ہیومن ریسورس آفیسر، اور سپیریئر گروپ آف انڈسٹریز اور سپیریئر پولیمر انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے دیگر اراکین موجود تھے۔شری راکیش منہاس، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ اور دیگر افسران بھی ورچوئل موڈ کے ذریعے شامل ہوئے۔

104

رسماجی خدمات کو یاد کرنے کا دن ہے بلکہ ان کے نظریات یعنی مساوات، انصاف اور سب کے لئے وقار کو اپنانے کا بھی پیغام دیتی ہے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر ہر شہری کے لئے مساوات پر یقین رکھتے تھے، چاہے وہ کسی بھی ذات، مذہب یا برادری سے تعلق رکھتا ہو اور حکومت جموں وکشمیر کو بابا صاحب کے خوابوں کے مطابق تعمیر کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

105

نے کہا کہ وقف ترمیمی ایکٹ مسلم اقلیت کے حقوق پر حملہ ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ایسے اقدامات سے ملک کے جمہوری فریم ورک اور آئینی اقدار کو خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے وہاں اس بات کو اجاگر کیا ہے۔ایسے اقدامات کی وجہ سے ہمارے ملک کے جمہوری تانے بانے اور آئینی ڈھانچے کو کمزور کیا جا رہا ہے۔سی پی آئی (ایم) رہنما نے سول سوسائٹی، ارکان پارلیمنٹ، قانون سازوں، مصنفین اور میڈیا سے اپنی آواز بلند کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے مزید کہا" چاہے یہ اقلیتوں پر، جمہوریت پر، اداروں پر یا آئینی حقوق پر حملہ ہو،کوئی نہیں جانتا کہ آگے کیا نشانہ بنایا جائے گا۔اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، آواز اٹھانی چاہیے ایسے اقدامات کی وجہ سے ہمارے ملک کے جمہوری تانے بانے اور آئینی ڈھانچے کو کمزور کیا جا رہا ہے۔سی پی آئی (ایم) رہنما نے سول سوسائٹی، ارکان پارلیمنٹ، قانون سازوں، مصنفین اور میڈیا سے اپنی آواز بلند کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے مزید کہا" چاہے یہ اقلیتوں پر، جمہوریت پر، اداروں پر یا آئینی حقوق پر حملہ ہو،کوئی نہیں جانتا کہ آگے کیا نشانہ بنایا جائے گا۔اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے، آواز اٹھانی چاہیے"۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ حالیہ اسمبلی اجلاس میں کئی معزز اراکین نے اس مسئلہ پر بحث کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا" ہمارے لیے یہ سوال اٹھانا مناسب تھا، کیونکہ یہ جموں و کشمیر اور پورے ملک کے لوگوں کے لیے گہری تشویش کا باعث ہے۔ لیکن بدقسمتی سے، کسی بحث کی اجازت نہیں دی گئی۔ اور ایک ہونا چاہیے تھا۔ میں نے اسمبلی میں بھی یہی کہا تھا"۔دیگر اہم مسائل کا تذکرہ کرتے ہوئے تاریگامی نے کہا" جہاں تک جموں وکشمیر کا تعلق ہے،پارٹی نے بھی آرام دہ مزدوروں، یومیہ مزدوروں، ضرورت پر مبنی کارکنوں، آنگن واڑی کارکنوں، ہیلپروں اور آشا کارکنوں کے مسائل پر متفقہ طور پر قراردادیں پاس کیں۔ یہ کارکنان آج بھی دو وقت کا کھانا کمانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والوں کو روزانہ دو وقت کا کھانا دیا گیا ہے۔ضرورت پر مبنی اسکیموں کو کم از کم اجرت دی جانی چاہیے، لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہے"۔

106

مزید کہا کہ تین نئی ٹرینیں شمال، مشرقی اور جنوبی ہندوستان میں چلیں گی۔پی ایم مودی نے سماجی ویب سائٹ پر تحریک کرتے ہوئے کہا کہ اسی طرح ایک بلٹ ٹرین شمالی ہندوستان میں چلائی جائے گی اور ایک بلٹ ٹرین مشرقی ہندوستان میں بھی شروع کی جائے گی۔ کرپٹ لیڈروں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ بدعنوانوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔اب غریبوں کو ان کا حق مل رہا ہے اور غریبوں کو لوٹنے والے جیل جا رہے ہیں، بدعنوانوں کے خلاف ایسی سخت کارروائی جاری رہے گی، یہ مودی کی گارنٹی ہے،قومی مفاد میں بی جے پی 'بڑے' اور سخت فیصلے لینے سے پیچھے نہیں ہٹتی۔ پی ایم مودی نے کہا کہناری شکتی وندن ایکٹ اب ایک قانون بن گیا ہے۔بی جے پی نے آرٹیکل **370** کو ہٹا دیا اور ہم نے سی اے اے لایا۔ ہم ریفارم-پرفارم-ٹرانسفارم کے منتر پر زیادہ تیزی سے آگے بڑھیں گے۔سی اے اے،**11** دسمبر **2019** کو پارلیمنٹ سے منظور ہوا، اور اگلے دن صدر کی منظوری حاصل کرنے کے بعد، پورے ملک میں مظاہروں کا سامنا کرنا پڑا۔ سی اے اے **10** جنوری **2020** کو نافذ ہوا۔پی ایم مودی نے کہا کہ حکمراں پارٹی 'ایک قوم،ایک انتخاب' کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنا جاری رکھے گی اور یکساں سول کوڈ کے نفاذ کو ملک کے لیے اہم سمجھتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ملک میں گڈ گورننس، ڈیجیٹل گورننس اور ڈیٹا گورننس کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر اور ایکو سسٹم بنائیں گے۔ہم بی جے پی کے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں گے، اسی طرح یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کو ملک کے لیے اہم سمجھتی ہے۔ شہریوں کے ذاتی معاملات جیسے شادی، طلاق، وراثت، اور گود لینے، مذہب، جنس، جنس یا ذات سے قطع نظر قوانین کے ایک مشترکہ سیٹ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ خاص طور پر، اتراکھنڈ اس سال کے شروع میں یو سی سی کو نافذ کرنے والی ہندوستان کی پہلی ریاست بن گئی۔پی ایم مودی نے کہا کہ حکمراں پارٹی "ایک قوم، ایک انتخاب" کے عزم کے ساتھ آگے بڑھنا جاری رکھے گی اور یکساں سول کوڈ کے نفاذ کو ملک کے لیے اہم سمجھتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم ملک میں گڈ گورننس، ڈیجیٹل گورننس اور ڈیٹا گورننس کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری انفراسٹرکچر اور ایکو سسٹم بنائیں گے۔ہم بی جے پی کے عزم کے ساتھ آگے بڑھیں گے، اسی طرح یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کو ملک کے لیے اہم سمجھتی ہے۔ شہریوں کے ذاتی معاملات جیسے شادی، طلاق، وراثت، اور گود لینے، مذہب، جنس، جنس یا ذات سے قطع نظر قوانین کے ایک مشترکہ سیٹ کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ خاص طور پر، اتراکھنڈ اس سال کے شروع میں یو سی سی کو نافذ کرنے والی ہندوستان کی پہلی ریاست بن گئی۔

107

ہوئے کہا کہ انہوں نے بھارتی آئین کی تدوین میں کلیدی کردار ادا کیا جو تمام شہریوں کو سیاسی، معاشی اور سماجی شعبوں میں انصاف، آزادی اور مساوات کی ضمانت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا،" ڈاکٹر امبیڈکر کی کوششوں نے جدید ہندوستان کی بنیاد رکھی اور یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ان کی میراث کا احترام کریں۔" وزیر موصوف اودھمپور میں امبیڈکر ویلفیئر آرگنائزیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے ڈاکٹر امبیڈکر کو سماجی انصاف کا علمبردار قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ذات پات کے امتیاز اور چھوت چھات کے خلاف زندگی بھر جدوجہد کی اور محروم و پسماندہ طبقات کی آواز بنے۔ انہوں نے کہا،" ذات پات کے نظام کے چنگل سے دلتوں کی آزادی کے بانی کے طور پر انہوں نے پسماندہ طبقات کو مساوی حقوق، نمائندگی اور مواقع دلوانے کے لئے انتھک محنت کی۔" جاوید احمد رانا نے زور دیا کہ ایک جامع اور مساوی معاشرہ تشکیل دینا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا،" آزادی، مساوات اور اخوت کی قدریں، جنہیں ڈاکٹر امبیڈکر نے مقدم جانا، آج بھی ہمارے لئے رہنما اصول ہیں۔" انہوں نے کہا کہ بی آر امبیڈکر بے لوث خدمت کا مظہر تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی سماجی انصاف، مساوات اور پسماندہ طبقات کے افراد کو بااختیار بنانے کے نظریات کے لئے وقف کر دی۔ جاوید احمد رانا نے نوجوانوں کو ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی سے سبق لینے اور انسانیت کی خدمت کے لئے خود کو وقف کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا،" تمام طبقات کے درمیان مساوات کو فروغ دینا قومی ترقی، امن اور خوشحالی کے لئے نہایت ضروری ہے۔" وزیر موصوف نے تقریب کے کامیاب انعقاد پر تمام شرکاء، آرگنائزنگ کمیٹی اور ضلعی افسران کا شکریہ ادا کیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور سلونی رائے نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور آئین کی تدوین میں ڈاکٹر امبیڈکر کی آئین سازی اور سماجی خدمات پر روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر چیف انجینئر جل شکتی وکاس شرما، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول منوج گپتا، ڈی ایف او نونیت سنگھ اور دیگر سینئر افسران، سماجی و سیاسی تنظیموں کے نمائندگان اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ پروگرام میں مقامی فنکاروں اور طلباء نے تھیم پر مبنی ثقافتی پروگرام اور نکڑ ناٹک پیش کئے جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر امبیڈکر بے لوث خدمت کا مظہر تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی سماجی انصاف، مساوات اور پسماندہ طبقات کے افراد کو بااختیار بنانے کے نظریات کے لئے وقف کر دی۔ جاوید احمد رانا نے نوجوانوں کو ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی سے سبق لینے اور انسانیت کی خدمت کے لئے خود کو وقف کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا،" تمام طبقات کے درمیان مساوات کو فروغ دینا قومی ترقی، امن اور خوشحالی کے لئے نہایت ضروری ہے۔" وزیر موصوف نے تقریب کے کامیاب انعقاد پر تمام شرکاء، آرگنائزنگ کمیٹی اور ضلعی افسران کا شکریہ ادا کیا۔ضلع ترقیاتی کمشنر اودھمپور سلونی رائے نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور آئین کی تدوین میں ڈاکٹر امبیڈکر کی آئین سازی اور سماجی خدمات پر روشنی ڈالی۔اس موقعہ پر چیف انجینئر جل شکتی وکاس شرما، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول منوج گپتا، ڈی ایف او نونیت سنگھ اور دیگر سینئر افسران، سماجی و سیاسی تنظیموں کے نمائندگان اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ پروگرام میں مقامی فنکاروں اور طلبا نے تھیم پر مبنی ثقافتی پروگرام اور نکڑ ناٹک پیش کئے جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔

108

میں نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر ایک نابالغ سیاح کی جان چلی گئی۔ایک اہلکار نے بتایا کہ ایک حادثہ سیلفی پوائنٹ پہلگام کے قریب اس وقت پیش آیا جب ایک نامعلوم گاڑی نے ایک نابالغ سیاح لڑکی کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکی نام کی **4** سالہ حلمہ حسینہ دختر ہاشم قریشی ساکن مال گنج کانپور اتر پردیش کو علاج کے لیے اسپتال پہلگام لایا گیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ لڑکی کو مزید علاج کے لیے جی ایم سی اننت ناگ ریفر کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے اسے جی ایم سی اننت ناگ میں مردہ قرار دیا۔ادھر جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں کاکاپورہ ریلوے اسٹیشن کے قریب پیر کے روز ایک چلتی ٹرین سے حادثاتی طور پر گر کر ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ پہنچنے والی رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ خاتون کی شناخت فاطمہ زوجہ بشیر احمد ساکنہ روہاہوگھ کے بطور ہوئی ہے، جو ٹرین میں سوار ہو کر سری نگر سے سری نگر جا رہی تھی،اور کاکاپورہ ریلوے اسٹیشن پہنچنے سے پہلے پھسل کر گر گئی جو ٹرین میں سوار ہو کر سری نگر سے سری نگر جا رہی تھی،اور کاکاپورہ ریلوے اسٹیشن پہنچنے سے پہلے پھسل کر گر گئی۔دریں اثناء جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے سنتھن ٹاپ علاقے میں ایک سڑک حادثے میں کم از کم **8** افراد زخمی ہوگئے۔ایک اہلکار نے بتایا کہ گاڑی انٹراوی گاڑی (چھوٹا ہاتھی) زیر رجسٹریشن نمبر **JK03P-2493** کو سنتھن ٹاپ پر ایک حادثہ پیش آیا جس کے نتیجے میں کم از کم **8** افراد زخمی ہوئے۔انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کو پولیس، ٹورسٹ پولیس، ٹریفک پولیس نے مقامی انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر ریسکیو کیا ہے اور ان سب کو پی ایچ سی لارنو لے جایا گیا ہے،زخمیوں کی شناخت عارف احمد اعوان، محمد عمران اعوان،شوکت علی دیدار،گلزار احمد لاڈی، محمد الطاف کھاری، بشیر احمد خان، محمد عرفان احمد، محمد عرفان، محمد یوسف خاں اور محمد یوسف خان کے نام سے ہوئی ہے۔اہلکار نے بتایا کہ **3** زخمیوں کو جی ایم سی اننت ناگ ریفر کیا گیا ہے اور ان میں سے **2** کو پی ایچ سی لارنو میں ابتدائی علاج کے بعد ایس ڈی ایچ کوکرناگ ریفر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کی حالت مستحکم ہے۔

109

کی **300** کلو منشیات ضبط کر کے ایک یادگار کارنامہ انجام دیا گیا۔" وزیر داخلہ نے کہا" سمندروں میں یہ آپریشن، منشیات کی برائی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے مودی حکومت کی پوری حکومت کے نقطہ نظر کی کامیابی کی ایک روشن مثال ہے۔کامیابی کی ایک روشن مثال ہے۔"" انہوں نے گجرات پولیس اے ٹی ایس اور انڈین کوسٹ گارڈ کو ان کی کامیابی پر شاباش دی۔

110

فوری طور پر اسلامیہ حنفیہ انسٹی ٹیوٹ کے قریب گاؤں ارے میں مشتبہ مقام پر پہنچ کر ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت عرفان احمد رینہ ولد مشتاق الرحمن کے طور پر ہوئی ہے۔اس کی ذاتی تلاشی کے بعد اس کے قبضے سے **471** گرام ہیروئن برآمد ہوئی جس کی مالیت لاکھوں میں ہے۔ ایف آئی آر نمبر **34/2025** کے تحت سیکشن **8/21** این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن کولگام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کی فروخت یا دیگر غیر سماجی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ہم مل کر منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

111

نمایاں ہے،جس میں درجنوں اہم تدریسی عہدے ابھی تک خالی پڑے ہوئے ہیں۔پروفیسرز کے لیے **56** منظور شدہ آسامیوں میں سے فی الحال صرف **9** بھری گئی ہیں، جب کہ **120** ایسوسی ایٹ پروفیسرز میں سے **91** اسامیاں خالی ہیں۔اسسٹنٹ پروفیسر کی سطح پر صورتحال زیادہ بہتر نہیں ہے، جہاں منظور شدہ **371** میں سے **80** پوسٹ خالی ہیں۔اس کے علاوہ ڈائریکٹر سطح کی منظور شدہ **7** میں سے **5** اسامیاں بھی خالی پڑی ہیں،اور انتظامی عملے کی کمی برقرار ہے، جن میں جونیئر اسسٹنٹس کی **110** خالی آسامیاں بھی شامل ہیں۔سنٹرل پبلک انفارمیشن آفیسر، غلام محمد دانی، جو اسسٹنٹ رجسٹرار کے طور پر بھی کام کرتے ہیں، نے اعداد و شمار کی تصدیق کی اور کہا کہ اسامیوں کو پر کرنے کی کوششیں جاری ہیں، حالانکہ کوئی ٹائم لائن فراہم نہیں کی گئی تھی۔

112

سے صرف **37** مکمل ہوئے ہیں۔ کٹھوعہ کا حال بھی اس سے بہتر نہیں ہے،وہاں تکمیل کی شرح صرف **3.99** فیصد ہے، اور **1279** منصوبوں میں سے صرف **37** مکمل ہوئے ہیں۔ادھمپور کی پیش رفت بھی بہت کم ہے، وہاں تکمیل کی شرح **4.26** فیصد ہے،جس کا مطلب ہے کہ **2372** منصوبوں میں سے صرف **101** مکمل ہوئے ہیں۔گاندربل کی تکمیل کی شرح **4.78** فیصد ہے، جہاں **1840** منصوبوں میں سے صرف **80** مکمل ہوئے ہیں۔کپوارہ کا بھی یہی حال ہے، وہاں تکمیل کی شرح **4.79** فیصد ہے اور **1274** منصوبوں میں سے صرف **61** مکمل ہوئے ہیں۔ کشتواڑ میں تکمیل کی شرح **5.39** فیصد ہے، جہاں **1483** منصوبوں میں سے **80** مکمل ہوئے ہیں۔جموں ضلع میں یہ شرح **5.78** فیصد ہے، جس کے تحت **3891** منصوبوں میں سے **225** مکمل ہوئے ہیں۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق راجوری میں عوامی ڈھانچوں اور سہولیات کے پروجیکٹوں کی تکمیل کی شرح **7.44** فیصد ہے، جہاں **4500** منصوبوں میں سے **335** مکمل ہوئے ہیں۔ سامبا میں تکمیل کی شرح **9.80** فیصد ہے، جہاں **1673** منصوبوں میں سے **164** مکمل ہوئے ہیں جبکہ ڈوڈہ میں منصوبوں کی تکمیل **11.43** فیصد ہے، جہاں **2932** منصوبوں میں سے **335** مکمل ہوئے ہیں۔رامبن میں بھی یہی شرح **11.45** فیصد ہے، جہاں **2078** منصوبوں میں سے **238** مکمل ہوئے ہیں جبکہ بارہ مولہ میں صرف **13.06** فیصد منصوبے مکمل ہوئے ہیں، جہاں **1999** منصوبوں میں سے **261** مکمل ہوئے ہیں۔ بڈگام میں **24.23** فیصد اور اننت ناگ میں **24.99** فیصد تکمیل ہوئی ہے، جہاں بڈگام میں **2051** منصوبوں میں سے **497** اور اننت ناگ میں **4038** منصوبوں میں سے **1009** مکمل ہوئے ہیں۔ ضلع بہتر گورننس رپورٹ کے مطابق پلوامہ میں عوامی ڈھانچوں و پلوں و سڑکوں کی تکمیل کی شرح **25.05** فیصد ہے، جہاں **2663** منصوبوں میں سے **667** مکمل ہوئے ہیں، جبکہ پونچھ کی تکمیل کی شرح **28.09** فیصد ہے، جہاں **3151** منصوبوں میں سے **885** مکمل ہوئے ہیں۔ ریاسی میں **28.77** فیصد منصوبوں تکمیل ہوئی ہے، جہاں **1682** منصوبوں میں سے **484** مکمل ہوئے ہیں جبکہ کولگام میں **33.92** فیصد اور شوپیاں میں **35.81** فیصد تکمیل ہوئی ہے، جہاں کولگام میں **1707** منصوبوں میں سے **579** اور شوپیاں میں **1720** منصوبوں میں سے **616** مکمل ہوئے ہیں۔سری نگر میں سب سے زیادہ تکمیل کی شرح **37.57** فیصد ہے، جہاں **543** منصوبوں میں سے **204** مکمل ہوئے ہیں۔رپورٹ میں ان تاخیروں کی وجوہات کا ذکر نہیں کیا گیا، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ممکنہ وجوہات میں فنڈنگ کی کمی، لاجسٹک مسائل، انتظامی رکاوٹیں، اراضی کے حصول کے مسائل، موسمی حالات اور محنت کی فراہمی میں مشکلات شامل ہو سکتی ہیں۔ منصوبوں کی سست تکمیل عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کے حوالے سے سنگین تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے اور اس کا خطے کی اقتصادی ترقی پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔

جموں وکشمیر بھر میں فائر سروس ڈے منایا گیا

جموں//انفو//فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈپارٹمنٹ نے فائر سروس ڈے منایا، جو فرائض کی انجام دہی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے فائر فائٹرز کی بہادری اور قربانی کی یاد میں منایا جاتا ہے۔مرکزی تقریب فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈکوارٹر، گاندھی نگر، جموں میں منعقد ہوئی جہاں افسروں اور جوانوں نے **1944** کے بمبئی ڈاک دھماکے کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا اور عوامی تحفظ کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔تقریب کا آغاز شہدا کی یادگار پر گل دائرے چڑھانے سے ہوا، جہاں ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور سینئر افسران نے شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔شہدا کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی

اختیار کی گئی اور سلامی پیش کی گئی۔اس موقعہ پر ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز جموں وکشمیر آلوک کمار نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محکمہ کی جدید صلاحیتوں، فوری ردعمل کی تیاری اور مسلسل جاری جدید کاری کے عمل کو اجاگر کیا۔انہوں نے کہا،"ہمیں فخر ہے کہ ہمارا محکمہ نہ صرف کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں فوری ردعمل کے لئے تیار ہے بلکہ جدید آلات اور تربیت سے لیس ہے اور ساتھ ہی معاشرے کے ہر طبقے میں بیداری پھیلانے کے لئے پُرعزم بھی ہے۔" آلوک کمار نے "ہر گھر فائر فائٹر" پروگرام کے تحت جاری بیداری مہمات کا ذکر کیا جو اگست **2022** سے تعلیمی اداروں، صحت مراکز، صنعتی اکائیوں اور دیگر اداروں میں تسلسل سے چل رہی ہیں۔ ان پروگراموں کا مقصد طلبا، اساتذہ، طبی عملے اور دیگر سٹاف کو آگ سے بچاؤ، محفوظ انخلاء کے طریقوں، اور ابتدائی طبی امداد سے متعلق تربیت دینا ہے تاکہ وہ ابتدائی ردعمل دینے والے کے طور پر کام کر سکیں۔انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت محکمہ نے مارچ **2025** کے اختتام تک **3,949** تعلیمی اداروں، **1,057** صحت کے اداروں، **2,555** دیگر اداروں کا احاطہ کیا ہے اور **7,551** عوامی بیداری پروگرام منعقد کئے ہیں جن میں **8.23** لاکھ افراد کو آگ سے بچاؤ، تحفظ اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت دی گئی ہے۔اس سال کا تھیم "آئیے ہم مل کر آگ سے محفوظ ہندوستان بنائیں" جو آگ سے بچاؤ میں اجتماعی ذمہ داری اور عوامی شراکت داری کو اجاگر کرتا ہے۔محکمہ نے فائر سروس ہفتہ (**14** تا **20** اپریل) کے موقعہ پر متعدد عوامی شمولیتی سرگرمیاں شروع کیں۔جن میں ۱) فائر سیفٹی پر مبنی ایک دستاویزی فلم کی ریلیز، جو فائر فائٹنگ مشن کی حقیقی جھلکیاں پیش کرتی ہے، ۲) پوسٹرز، بینرز، ہینڈ بلز کی تقسیم ۳) بیداری لیکچرز، مضمون نویسی، مصوری مقابلے، جوانوں وعوام کے لئے طبی معائنہ اور ابتدائی طبی امداد کی تربیت شامل ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فائر سیفٹی کو اپنائیں، خطرات کی بروقت اطلاع دیں اور بیداری مہمات میں حصہ لے کر محکمہ کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا،" ہماری طاقت اتحاد میں ہے۔ آئیں، ہم سب مل کر ایسے اقدامات کریں کہ آگ لگنے سے پہلے ہی اسے روکا جا سکے۔" محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اپنے مشن کے پُرعزم ہیں۔جس میں زندگیاں بچانا، املاک کا تحفظ کرنا اور عزت کے ساتھ خدمات انجام دینا شامل ہیں۔فائر سروس ڈے کی تقریبات فائر اینڈ ایمرجنسی رینج ہیڈکوارٹر سری نگر اور تمام کمانڈ وضلعی ہیڈکوارٹروں میں بھی منعقد ہوئیں۔

ناردن ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر (کے وی ویے) فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز طلب ہے۔ بولی دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹنڈر کے لئے اہل نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر ور سیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ کام کی مفصل معلومات کے لئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹنڈر قسم	بولی سسٹم	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ/وقت	بولی ختم تاریخ/وقت	بولی کھلنے کی تاریخ/وقت
اوپن	ایکل پیکٹ سسٹم	09.04.2025 وقت 18:30 بجے	09.05.2025 وقت 15:00 بجے	09.05.2025 وقت 15:05 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل			
1	02-2025-watering	ایف کے ایے، موگا اور ایل این کے میں جنرل پانی کی انتظام			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی مدت	کام کی مدت
		61,33,762.95	1,22,700/-	45 دن	120 دن

رقم الاٹمنٹ نمبر 32-593-080 میں دستیاب ہے۔ مزید معلومات کے لئے براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

1088/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

تربوز۔۔۔غذائیت سے بھرپور

"اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے" رب کریم نے کیسے کیسے نعمتوں کے خزانے اپنے بندوں کی صحت وتندرستی اور راحت فرحت کے لئے پیدا فرمائے تاکہ انسان بیماریوں سے محفوظ رہے۔اسی رب کی ایک نعمت موسم گرما کی حدت میں کمی کرنے کے لئے تربوز کی صورت میں ہمارے لئے موجود ہے۔تربوز کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ عام فہم میں اس کو گرمی کا تحفہ بھی کہا جاتا تربوز کا بیج بونے کے چار ماہ کے بعد پودے پر تیار ملتا ہے۔اس کا پھل چونکہ وزنی ہوتا ہے اس لئے اس کا پودا زمین پر بیل کی مانند بڑھتا چلا جاتا ہے۔شکل کے اعتبار سے گول اور لمبوترا ہوتا ہے۔اس کا مزاج سرد تر جبکہ رنگت سرخ اور ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔تربوز کی کاشت دنیا کے بیش تر علاقوں میں کی جاتی ہے مگر پاکستان، ہندوستان، شمالی بنگال، افغانستان، شام اور فلسطین نمایاں ہیں۔تربوز میں وٹامن بی، میگنیشیم، پوٹاشیم، وٹامن ڈی، اے اور سی وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔جون جولائی کی گرمی میں اس کا استعمال حرارت و گرمی کم کرنے کے لئے بہترین ٹانک ہے۔حکماء کے مطابق اس کا استعمال کرنے والے افراد گرمی اور لو کے بخار، پیشاب کی گرمی اور سوزش، یرقان اور اسہال سے محفوظ رہتے ہیں۔جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ خون کے دباؤ کی زیادتی (ہائی بلڈ پریشر) میں تربوز کے بیش بہا فائدے ہیں۔اس پھل کو استعمال کرنے والے 82 فیصد مریض دل پر سے اس خونی دباؤ کے بوجھ میں کمی محسوس کرتے ہیں۔یہ کمزور جسم کے لوگوں کو فربہ کرنے کے لئے تیر بہدف کا کام کرتا ہے۔تربوز سرطان کے جراثیم کی بھرپور مزاحمت کرتا ہے۔اس کو پابندی سے استعمال کرنے والے افراد کا سرطان سے محفوظ رہنے کا امکان کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔اس کے علاوہ تربوز آنتوں کے زخم اور سختی کی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔اس میں چونکہ پانی بہت زیادہ ہوتا ہے اس لئے گردے اور مثانے کی پتھری کے اخراج میں معاون ثابت ہوتا ہے۔تربوز کو خالی پیٹ کھانا مضر ہے،اسی طرح چاول کے ساتھ بھی تربوز کا استعمال نقصان دہ ہے۔چاول کھانے سے پہلے یا بعد تربوز نہیں کھانا چاہئے بلکہ بعض اطباء نے لکھا ہے۔

موسم گرما کی سوغات جامن

موسم گرما کی سوغات "جامن" دیکھنے میں جتنا چھوٹا اور جیب پر ہلکا ہے،اس کے فائدے اتنے ہی بڑے بڑے ہیں۔غذائیت سے بھرپور یہ پھل تو صحت کے لئے فائدہ مند ہے ہی اس کے ساتھ ساتھ اس کی گٹھلیاں بھی ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بے حد مفید ہیں۔موسم گرما کی ایک اور سوغات اور پھلوں کا بادشاہ "آم" کسے پسند نہیں تاہم اس کی گرم تاثیر سے پریشان لوگوں کی پریشانی کو بھی یہ چھوٹا سا پھل کم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ غذائی ماہرین بھی اس کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔جامن میں کیلشیم، پوٹاشیم، آئرن، سوڈیم، وٹامن سی، وٹامن بی، کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، فاسفورس، فولک ایسڈ اور پانی جیسے دیگر اہم غذائی اجزاء ▯ موجود ہیں جو انسانی جسم کے لئے نہایت ضروری ہیں۔صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس کے کئی دیگر طبی فوائد ہیں جو ذیل میں درج کئے گئے ہیں۔جامن کی خاصیت ہے کہ یہ انسانی جسم میں بلڈ پریشر کی سطح کو نارمل رکھنے اور شوگر کنٹرول کرنے کے ساتھ ساتھ معدے کی مختلف اقسام کی بیماریوں کو بھی دور کرتا ہے جس میں آنتوں کی جلن، خراش، کھانا ہضم کرنا وغیرہ شامل ہیں۔اس کے ساتھ یہ وزن کم کرنے میں بھی معاون ہے۔وٹامن سی اور آئرن سے بھرپور جامن کا استعمال خون میں ہیموگلوبن کی سطح کو بہتر بناتا ہے۔ہیموگلوبن خون میں آکسیجن کو ملاتا ہے جس سے خون کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے پھر اسے جسم کے تمام حصوں تک پہنچنے میں مدد کرتا ہے،جس سے چہرہ صاف اور کھلا کھلا شاداب نظر آتا ہے۔اس کے علاوہ جسم میں آئرن کی کمی کو دور کرنے کے لئے جامن کا استعمال ضروری ہے۔جامن کے پتے اور اس کی چھال مسوڑھوں کے مسائل کو دور کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے کیونکہ اس میں اینٹی آکسیڈنٹس اور وٹامن سی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اور یہ اینٹی بیکٹیریل خصوصیت کا حامل بھی ہے۔جامن کا شربت پینے یا اس کا رس دانتوں پر لگانے سے دانت سے متعلقہ تمام مسائل کو دور کیا جا سکتا ہے۔اگر جامنوں کو کچل کر اس کا لیپ بنا کر اسے سر کے اس حصے پر مل دیا جائے۔

شملہ مرچ

مرچوں کے نام کے ساتھ ہی دماغ میں تیزی اور تلملاہٹ کا تصور آتا ہے مگر مرچ کے خاندان کی رکن شملہ مرچ چونکہ اپنے ذائقہ میں کم تیزی رکھتی ہے اس لئے کچھ علاقوں میں یہ سویٹ پیپر کے نام سے بھی پہچانی جاتی ہے۔شملہ مرچ سبز کے علاوہ زرد عنابی، نارنجی اور لال رنگ میں بھی پائی جاتی ہے اور کھانوں میں لذت کے ساتھ خوش رنگی بھی بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے۔غذائیت کے اعتبار سے شملہ مرچ میں وٹامن C اور اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار خاصی ہوتی ہے۔سبز کے مقابلے میں سرخ شملہ مرچ میں دگنی مقدار میں موجود ہوتے ہیں۔100g شملہ مرچ میں تقریباً 20K.Cal (کیلوری) ہوتی ہے۔دیگر اجزاء میں کاربوہائیڈریٹس، فائبر، بیٹا کیروٹین کے علاوہ وٹامن B کمپلیکس، وٹامن E,K اور C موجود ہوتا ہے۔جبکہ معدنیات میں یہ انسانی جسم میں کیلشیم، آئرن، میگنیزیم، میگنیز، پوٹاشیم اور زنک کی کمی دور کرنے کے لئے مددگار غذا ہے۔اس لئے اسے غذا میں شامل کر کے صحت بخش کھانے بنائے جاتے ہیں۔چائنیز کھانے دنیا میں صحت بخش، متوازن، خوش ذائقہ اور خوش رنگ مانے جاتے ہیں اور ان میں ان رنگ برنگی مرچوں کا استعمال ان کی غذائیت اور جاذبیت کو بڑھانے میں معاون ہوتا ہے۔دنیا بھر میں سب سے زیادہ کاشت چین میں کی جاتی ہے جبکہ ان کا اصل وطن (Mexico) میکسیکو کو مانا جاتا ہے جہاں سے یہ تمام دنیا میں پھیلی ہے۔معتدل آب و ہوا میں اس کی کاشت دنیا کے ہر حصے میں کی جاتی ہے۔چونکہ ان میں پانی کی مقدار کچھ زیادہ ہوتی ہے اس لئے ان کو زیادہ عرصہ اسٹور نہیں کیا جا سکتا ہے۔اس لئے تازہ بہ تازہ استعمال کیجئے اور ان میں موجود غذائیت سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ ان کے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے جو لوگ سبزیاں کھانے سے رغبت نہیں بھی رکھتے ہیں ان کو کھانے کے لئے متوجہ ضرور ہوتے ہیں۔بیٹا کیروٹین ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ہے جو جسم کے کیمیائی عمل سے متاثر ہو کر وٹامن A کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

چقندر۔ایک مفید سبزی

چقندر ایک ایسی سبزی ہے،جس ہانڈی میں ہو،اس کا رنگ ہی سرخ ہو جاتا ہے۔چقندر دراصل ایک جڑ ہے۔جو زیر زمین پرورش پاتی ہے۔اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔پہلے یہ براعظم افریقہ میں تھی،وہاں سے چین میں اُگائی گئی اور وہیں سے یہ سبزی برصغیر کے ملکوں میں آئی۔یورپ میں اسے پھل مانا جاتا ہے۔قدرت نے اس سبزی میں بے شمار فائدے رکھے ہیں۔چقندر کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ایران اور افغانستان کے لوگ چقندر کا رس مشروب کے طور پر پیتے ہیں،جب کہ دیگر ممالک خاص طور پر یورپ میں چقندر کے پتوں سے پکوان تیار کیے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ چقندر سے کھانے کی دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔یہ ہر لحاظ سے نہایت صحت افزاء سبزی ہے۔چقندر میں پروٹین، حیاتین، نمکیات وغیرہ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔یہ اجزاء جسم کی افزائش کے لئے اہم ہیں۔یہ جسم میں اضافی خون بناتا ہے اور دماغ کی کارکردگی کے لئے بہترین ہے۔ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی کے لئے بھی ضروری ہے،کیونکہ اس میں کیلشیم، فولاد، فاسفورس وغیرہ بھرپور ہوتے ہیں۔چقندر پیٹ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے،اس کے استعمال سے آنتوں، جگر اور معدے کے امراض کا ازالہ ممکن ہوتا ہے،یہ پیٹ کے السر،معدے اور جگر کے ورم اور پیٹ کے دوسرے مہلک امراض سے بچاتا ہے۔اسے سلاد کے طور پر کھانے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض کی شکایت نہیں ہوتی۔چقندر پیٹ کے امراض کے علاوہ معیادی بخار، نزلہ زکام، سر درد، گردن، پٹھوں میں درد، اعصابی کمزوری اور جسمانی تھکاوٹ کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔چقندر یرقان، خون کے کینسر اور نمونیے میں بھی انتہائی مفید ہے۔خاص طور پر السر میں بہت فائدے مند ہے۔اسے سلاد کے طور پر کچا استعمال کرنا بہتر ہے۔یورپ میں ہوٹلوں میں اس کے چپس بنائے جاتے ہیں۔اگر روزانہ ایک درمیانہ چقندر اُبال کر کھایا جائے تو چند ہفتوں میں چہرے پر سرخی نظر آنے لگے گی۔یرقان کے مریضوں کو چقندر کے رس سے تیار کردہ گولیاں بھی کھانے کو دی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ متلی، بدہضمی، گیس، سینے کی جلن، پیچش وغیرہ میں چقندر کے مشروب کے ساتھ، لیموں کا عرق ملا کر پینے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔چقندر جلدی بیماریوں کے لئے بھی بہترین اور غذائیت سے بھرپور ہے۔چقندر کا رس ہائی بلڈ پریشر، دل کے امراض میں خون کی بند شریانوں کو کھولنے اور خون کی خرابی دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔جلد کے امراض، خاص طور پر کیل، چھائیوں، مہاسے، پھوڑے پھنسیوں اور دیگر جلدی امراض کے علاج میں نہایت ہی مفید ہے۔اس کا پاؤڈر اور تیل زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگایا جائے تو جلد افاقہ ہوتا ہے۔حکما چقندر کے پھول بھی دوا کے طور پر استعمال کرتے اور کوڑھ کے مرض کے علاج میں بروئے کار لاتے ہیں۔بہتر صحت کے لئے چقندر کے مسلسل استعمال کو ضروری قرار دیا جاتا ہے۔

جیک فروٹ یعنی کٹھل

سیب، انار، کیلے اور دوسرے پھلوں کی طرح یہ پھل اس قدر معروف نہیں لیکن مشرقی ہندوستان اور ایشیاء میں کٹھل کی کاشت بھی ہوتی ہے اور یہ کم وبیش سال بھر یہاں دستیاب ہوتا ہے۔کہتے ہیں کہ جو کوئی ایک بار کٹھل چکھ لے وہ اس کا شیدائی ہو جاتا ہے۔مشرقی ایشیائی ملکوں کے سلونے اور میٹھے پکوانوں میں بھی اسے شامل کیا جاتا ہے آیئے جاننے کی کوشش کریں کہ جیک فروٹ Jack FruitsAllOf کیسے کہلایا اور اس میں کتنے غذائی خواص موجود ہیں۔کٹھل فائبر پر مشتمل پھل ہے۔دو کھانوں کے درمیانی عرصے میں جب آپ کو ہلکی بھوک ستائے کٹھل کھایا جا سکتا ہے۔یہ آئیڈیل ناشتہ ہے۔علم طب کی رو سے انسانی جسم پر بیماری مسلط ہونے کی ایک بڑی وجہ قوت مدافعت کا کمزور ہونا بھی بنتا ہے۔اس سارے عمل کا مرکزی کردار ہماری غذا نبھاتی ہے اور غذا کو جزو بدن بنانے کی ذمہ داری میٹابولزم پر عائد ہوتی ہے۔کٹھل میں آنتوں کی سوزش دور کرنے کی عمدہ صلاحیت موجود ہے۔اگر فربہ خواتین و حضرات اسے پابندی سے کھائیں تو قدرتی اور سہل انداز سے وزن میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے تاہم غیر ضروری چکنائی والی غذائیں اور بازاری میٹھے مشروبات کم مقدار میں استعمال کئے جائیں تو جلد ہی اچھے نتائج سامنے آتے ہیں۔کینسر کے خلاف دفاعی صلاحیت کٹھل میں مکمل طور پر فائٹو کیمیکلز موجود ہیں۔ظاہر ہے کہ نباتاتی جواہر پر مبنی خوراک خون میں زہریلے مادوں کی تباہی کا سبب بنتے ہیں اور مسلسل غذائی کمی کے مسائل بھی ختم کرتے ہیں۔ایسے خاندان جن میں کینسر جیسا موذی مرض نسلاً موجود ہو،طبی ماہرین وٹامن C اور غذائی کیمیائی خواص پر مشتمل اس پھل کو بطور خاص کھانے کا مشورہ دیتے ہیں۔کینسر میں سیلز کو پہنچنے والے نقصانات اور فری ریڈیکلز کے کیمیائی اثرات سے نبٹنے کی دفاعی صلاحیت پائی جاتی ہے۔سرجری کے بعد ہونے والے انفیکشنز سے محفوظ رکھتا ہے۔کٹھل میں پوٹاشیم اور میگنیزیم کی وسیع تر مقدار موجود ہے یہ دونوں اجزاء باہمی اشتراک سے ہائی بلڈ پریشر اور لو بلڈ پریشر جیسے عارضوں کو دور کرتے ہیں اس لئے کٹھل کو دل کا دوست پھل قرار دیا جاتا ہے۔یہ دل کے دورے شریانوں کی تنگی اور امراض قلب میں بے حد کارآمد اور مفید پھل ہے۔کٹھل فولاد کے حصول کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ہیموگلوبن کی سطح کو متوازن کرتا ہے۔ایسی خواتین جو زچگی کے مراحل سے گزر رہی ہوں انہیں اضافی فولاد کی ضرورت ہوتی ہے خاص کر اینیمک خواتین کا آئرن کے سپلیمنٹس تجویز کیے جاتے ہیں۔اگر آپ کے شہر میں کٹھل موجود ہو تو اسے غذا میں شامل کیجئے اور فکروں سے آزاد ہو جایئے۔اس پھل میں کاربوہائیڈریٹس، قدرتی شکر مثلاً سکروز اور فرکٹوز موجود ہیں

ہیپاٹائٹس لاعلاج مرض نہیں

بروقت تشخیص کے ساتھ فوری علاج شروع کردیا جائے تو مختلف پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے

ہمارے جسم میں وائرس یا بیکٹیریا داخل ہوتے رہتے ہیں،لیکن جسم کے قدرتی دفاعی نظام یعنی قوتِ مدافعت کی بدولت ہم ان سے متاثر ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔دراصل، بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ کو افزائش کے لئے ایک خاص قسم کا ماحول درکار ہوتا ہے،اگر سازگار ماحول میسر نہ آئے،تو بیکٹیریا اور وائرس وغیرہ خود بخود ختم ہو جاتے ہیں،لیکن اگر انھیں سازگار ماحول مل جائے اور قوتِ مدافعت بھی مضبوط نہ ہو،تو یہ تیزی سے نمو پاتے مشاہدے میں ہے کہ تیزابیت والے جسم میں جراثیم اور وائرس آسانی سے غلبہ حاصل کر لیتے ہیں، کیونکہ تیزابیت قوتِ مدافعت کو کمزور کر دیتی ہے۔اگر قوتِ مدافعت مضبوط ہو تو مختلف امراض سے بچا جا سکتا ہے۔وائرس سے جنم لینے والے عوارض کا ذکر کیا جائے،تو ان میں ہیپاٹائٹس بھی شامل ہے،جو درحقیقت جگر کی سوزش کی بیماری ہے۔ہیپاٹائٹس کی کئی اقسام ہیں،جن میں ہیپاٹائٹس بی اور سی خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔تاہم، بروقت تشخیص کے ساتھ فوری علاج شروع کر دیا جائے تو مختلف پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ذیل میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے علاج کے لئے چند عمومی نسخے درج کیے جا رہے ہیں۔مولی کا رس: دن میں دو سے تین گلاس مولی کا رس پینے کے ساتھ مولی کے پتوں کو پیس کر اس کا رس نکال کر چھان کر پینا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔لیموں یا انناس کا رس: لیموں کا رس پینے سے معدہ صاف ہو جاتا ہے۔روزانہ صبح خالی پیٹ لیموں کا رس پیا جائے،تو اس سے بھی افاقہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ انناس کے رس کا استعمال بھی مفید ہے۔ارجن کی چھال: ارجن کے درخت کی چھال دل اور پیشاب کے نظام کو بہتر بناتی ہے،جب کہ اس میں موجود الکلائیڈ جگر میں کولیسٹرول کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ہیپاٹائٹس سی کا علاج گل نسرخ 24 گرام، چرائتہ 20 گرام، کاسنی 20 گرام، مکوہ خشک 20 گرام، افسنتین 20 گرام، ریوند خطائی 20 گرام، گل نیم 12 گرام، زرد چوب 10 گرام اور نوشادر پھٹکری 10 گرام۔ان سب کا باریک سفوف بنا لیں۔1/2 گرام سفوف صبح، دوپہر، شام، شربت بزوری دو چائے کے چمچ پانی میں حل کر کے پئیں۔اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو سادہ پانی سے لیں۔علاج کی مدت کم از کم 3 ماہ ہے۔اس کے علاوہ پانی زیادہ سے زیادہ پئیں، موسمی پھل، سبزی استعمال کریں۔براؤن رائس، براؤن روٹی اور زیتون کے تیل کا استعمال جگر کے سرطان سے بچاتا ہے۔ریشہ دار غذائیں جگر کے مریض کے لئے موثر ثابت ہوتی ہیں،لہٰذا سبزیاں، ٹنڈے، کدو، شلغم، گاجر، کھیرے وغیرہ استعمال کیے جائیں۔البتہ کولڈ ڈرنکس، الکحل، فروزن پھل، گوشت، فاسٹ فوڈز، جنک فوڈز، مکھن، گھی اور کیفین پر مبنی مشروبات اور اشیاء (جس میں چائے، کافی، چاکلیٹ، کولا مشروبات شامل ہیں) کے استعمال سے اجتناب برتیں۔آئرن کا کم استعمال کریں۔اتائی کے بجائے مستند معالج یا حکیم سے علاج کروائیں اور دی جانے والی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

پی ایس ایل 10: کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پشاور زلمی کو شکست دیدیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے دوسرے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پشاور زلمی کو 80 رنز سے شکست دے دی، زلمی کے 5 کھلاڑی کھاتہ کھولے بغیر پویلین واپس لوٹے۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوتے والے پی ایس ایل 10 کے دوسرے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کپتان سعود شکیل اور فن ایلن کی نصف سنچریوں کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 216 رنز بنائے۔ تاہم 217 رنز کےبڑے ہدف کے تعاقب میں صائم ایوب کے علاوہ کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر وکٹ پر نہ رک سکا اور پوری ٹیم 20 اوورز بھی نہ کھیل سکی، 13.1 اوور میں پشاور زلمی کی پوری ٹیم 136 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پشاور زلمی ہونگہدف کے تعاقب میں پشاور زلمی کو پہلے ہی اوور میں کپتان بابر اعظم کی وکٹ کی صورت میں دھچکا لگا جو کھاتہ کھولے بغیر ہی محمد عامر کا شکار بن گئے۔ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے محمد حارث بھی 13 رنز کے مہمان ثابت ہوئے، ٹام کولر کیڈ مور بھی کھاتہ کھولے بغیر پویلین لوٹ گئے جب کہ اوپننگ بلے باز صائم ایوب اپنی نصف سنچری مکمل کرنے کے بعد 50 رنز پر ہی آؤٹ ہوگئے۔ آل راؤنڈر حسین طلعت 35 رنز بناکر آؤٹ ہوئے، میکس براینٹ، الزاری جوزف اور صفیان مقیم صفر پر آؤٹ ہوئے۔ گل اوون نے 13 گیندوں پر 31 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی لیکن وہ ان کی ٹیم کے لیے ناکافی ثابت ہوئی۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے ابرار احمد نے 4، محمد عامر اور عثمان طارق نے 2،2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جب کہ ایک وکٹ کائل جیمسن کے حصے میں آئی۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز بیٹنگ: اس سے قبل، پشاور زلمی کے کپتان بابر اعظم نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو فن ایلن اور سعود شکیل نے جارحانہ آغاز فراہم کیا، فن ایلن 4 چھکوں اور 5 چوکوں کی مدد سے 25 گیندوں پر 53 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ تیسرے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے حسن نواز 41 رنز بناکر آؤٹ ہوئے

آئی پی ایل؛ کرکٹر کے چھکے نے تماشائی کا خون نکال دیا، ویڈیو دیکھیں

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے بیٹر نکولس پورن نے میچ کے دوران چھکا لگا کر تماشائی کا خون نکال دیا۔ گزشتہ روز لکھنؤ میں کھیلے گئے میچ میں ہوم ٹیم نے گجرات ٹائٹنز کو 6 وکٹوں کی شکست سے دوچار کیا، اس میچ میں کپتان شبمن گل نے 60 رنز کی اننگز کھیلی تاہم رائیگاں گئی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے نکولس پورن نے 7 چھکوں اور ایک چوکے کی مدد سے 34 گیندوں پر 61 رنز کی اننگز کھیلی اور ٹیم کو جیت سے ہمکنار کیا۔ میچ کے دوران نکولس پورن کے ایک چھکے نے اسٹینڈ میں تماشائی کو زخمی کردیا، گیند نوجوان کے سر پر جاکر لگی لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، البتہ تماشائی کو فوری طبی امداد فراہم کی گئی اور اُسے کچھ دیر ایمبولنس میں بٹھائے رکھا گیا۔

شائقین کی تعداد بڑھانے کیلئے انعامات کی برسات کا اعلان، کیا کچھ ملے گا؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں شائقین کرکٹ کی دلچسپی بڑھانے کیلئے انعامات کی برسات کا اعلان کردیا۔ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق پی ایس ایل 10 میں شائقین کی دلچسپی اور تعداد بڑھانے کیلئے ہر میچ میں موٹر سائیکل کے علاوہ قیمتی انعامات شائقین کرکٹ کے منتظر ہوں گے۔ پی ایس ایل 10 کے ہر میچ میں ایک خوش قسمت ٹکٹ ہولڈر کو موٹر سائیکل انعام میں دی جائے گی، قرعہ اندازی میں گولوٹ لوکی ایپ جو موبائل فون پر پلے اسٹور اور ایپل اسٹور کے ذریعے ڈاؤنلوڈ ہوسکتی ہے بذریعہ آن لائن شرکت کرسکیں گے۔ شائقین کرکٹ میچ ٹکٹ کا کیو آر کوڈ گولوٹ لوکی ایپ پر اسکین کرکے قرعہ اندازی میں شامل ہوجائیں گے، جیتنے والے خوش نصیب کا نام میچ کے اننگز کے بریک کے دوران اناؤنس کیا جائے گا۔ پی ایس ایل ایکس کے ٹکٹ آن لائن حاصل کرنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں جبکہ ٹی سی ایس ایکسپریس سینٹرز پر دستیاب ہیں۔ پی ایس ایل 10 کے ہر میچ میں ایک خوش قسمت ٹکٹ ہولڈر کو موٹر سائیکل انعام میں دی جائے گی، قرعہ اندازی میں گولوٹ لوکی ایپ جو موبائل فون پر پلے اسٹور اور ایپل اسٹور کے ذریعے ڈاؤنلوڈ ہوسکتی ہے بذریعہ آن لائن شرکت کرسکیں گے۔ شائقین کرکٹ میچ ٹکٹ کا کیو آر کوڈ گولوٹ لوکی ایپ پر اسکین کرکے قرعہ اندازی میں شامل ہوجائیں گے، جیتنے والے خوش نصیب کا نام میچ کے اننگز کے بریک کے دوران اناؤنس کیا جائے گا۔ پی ایس ایل ایکس کے ٹکٹ آن لائن حاصل کرنے کیلئے اس لنک پر کلک کریں جبکہ ٹی سی ایس ایکسپریس سینٹرز پر دستیاب ہیں۔

پی ایس ایل 10: اسٹیڈیم بھرنے کیلئے پی سی بی کا انوکھا اقدام

پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے دوران میچز میں اسٹیڈیم بھرنے کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے قرعہ اندازی کے ذریعے موٹر سائیکل دینے کا اعلان کردیا۔ ڈان نیوز کے مطابق پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے میچز راولپنڈی اور کراچی میں جاری ہیں جب کہ اگلے مرحلے میں میچز لاہور اور ملتان میں بھی کھیلے جائیں گے۔ تاہم، پی ایس ایل 10 کے اب تک ہونے والے تینوں میچز میں ایک بھی ہاؤس فل نہیں ہوسکا، راولپنڈی میں ہونے والے دو میچز میں تماشائیوں کی تعداد کچھ بہتر تھی تاہم کراچی میں میزبان کراچی کنگز کے میچ کے باوجود تماشائی نہ ہونے کے برابر تھے۔ پی ایس ایل 10 کے میچز میں خالی اسٹیڈیم پر پاکستان کرکٹ بورڈ پر شدید تنقید کی جارہی ہے جس کے باعث بورڈ نے پی ایس ایل میچز میں اسٹیڈیم بھرنے کے جتن شروع کردیے۔

پی ایس ایل 10: لاہور قلندرز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو شکست دیدی

پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے چوتھے میچ میں لاہور قلندرز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو 79 رنز سے شکست دے دی۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں لاہور قلندرز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 219 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا اچھا آغاز نہ مل سکا اور وقفے وقفے سے وکٹیں گرنے کا سلسلہ جاری رہا، پوری ٹیم 16.2 اوورز میں 140 رنز پر پویلین واپس لوٹ گئی۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز بیٹنگ: رواں سیزن کے پہلے میچ میں پشاور زلمی کو ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کرنے والے دونوں اوپنرز لاہور قلندرز کے خلاف ناکام ثابت ہوئے، کپتان سعود شکیل ایک اور فن ایلن کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین واپس لوٹ گئے۔ حسن نواز بھی صرف ایک رن کے ہی مہمان ثابت ہوئے جب کہ کشال مینڈس نے 28 رنز کی اننگز کھیلی، ریلی روسو نے کچھ مزاحمت دکھائی تاہم وہ بھی 44 رنز پر ہمت ہار گئے۔ شعیب ملک 14، عقیل حسین 13، فہیم اشرف 21، محمد عامر ایک، ابرار احمد 6 رنز بناکر آؤٹ ہوئے۔ لاہور قلندرز کی جانب سے رشاد حسین نے 3، شاہین آفریدی، آصف آفریدی، سکندر رضا نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ لاہور قلندرز بیٹنگ: اس سے قبل، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کپتان سعود شکیل نے ٹاس جیت کر لاہور قلندرز کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ لاہور قلندرز کی جانب سے فخر زمان کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے والے محمد نعیم صرف 10 رنز کے مہمان ثابت ہوئے، تاہم عبداللہ شفیق نے 37 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر آؤٹ ہوئے۔ فخر زمان نے اپنی نصف سنچری مکمل کی، وہ 39 گیندوں پر 67 رنز بناکر آؤٹ ہوئے جس میں 3 چھکے اور 7 چوکے شامل تھے، ڈیرل مچل 37، سکندر رضا 6 اور کپتان شاہین آفریدی 3 رنز بناکر آؤٹ ہوئے۔ لاہور قلندرز کے وکٹ کیپر بلے باز سیم بلنگز نے آخری لمحات میں جارحانہ کھیل پیش کرکے ٹیم کا ٹوٹل مستحکم کیا، وہ 19 گیندوں پر 50 رنز بناکر ناٹ آؤٹ رہے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی جانب سے عقیل حسین اور ابرار احمد نے 2،2 جب کہ فہیم اشرف اور عثمان طارق نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ واضح رہے کہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے اپنے پہلے میچ میں پشاور زلمی کو 80 رنز سے شکست دی تھی جب کہ لاہور قلندرز کو اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔

اولمپکس گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم کی کارکردگی کا ویب سائٹ پر اعتراف

اولمپکس 2024 میں گولڈ میڈل جیتنے والے پاکستانی ایتھلیٹ ارشد ندیم کی شاندار کارکردگی کا اعتراف بھارتی آفیشل ویب سائٹ نے بھی کرلیا۔ بھارت نے اپنی سرکاری ویب سائٹ پر ارشد ندیم کی اولمپک جیت کو نہ صرف سراہا بلکہ ان کی ویڈیو کو نوجوانوں کے لیے ایک موٹیویشنل مواد کے طور پر پیش کیا ہے۔ ویب سائٹ نے ارشد ندیم کی پیرس اولمپکس میں کامیابی کے سفر کو ایک مثال قرار دیا، جس میں انہوں نے 2020 کے ٹوکیو اولمپکس میں ناکامی کے بعد زبردست کم بیک کرتے ہوئے گولڈ میڈل جیتا۔ ویڈیو میں ارشد کی محنت اور لگن کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ارشد ندیم جن کا تعلق میاں چنوں سے ہے پاکستان کے پہلے جیولین تھرو ایتھلیٹ ہیں جنہوں نے عالمی سطح پر مستقل کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وہ کامن ویلتھ گیمز 2022 میں بھی گولڈ میڈل حاصل کرچکے ہیں جبکہ ورلڈ ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2023 میں انہوں نے سلور میڈل اپنے نام کیا تھا۔

پی ایس ایل 10: کراچی کنگز نے ملتان سلطانز کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی

پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے تیسرے میچ میں کراچی کنگز نے جیمز ونس کی جارحانہ سنچری اور خوشدل شاہ کی نصف سنچری کی مدد سے ملتان سلطان کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ملتان سلطانز نے کپتان محمد رضوان کی ناقابل شکست جارحانہ سنچری کی مدد سے کراچی کنگز کو جیت کے لیے 235 رنز کا ہدف دیا تھا۔ ہدف کے تعاقب میں کراچی کنگز کو پہلا نقصان 44 رنز پر ہوا جب ڈیوڈ وارنر 12 رنز بناکر پویلین لوٹ گئے، دوسری اور تیسری وکٹ بھی 52 رنز پر گرگئی تھی جبکہ کراچی کنگز کو چوتھا نقصان 79 رنز پر اٹھانا پڑا، جب عرفات منہاس صرف 10 رنز بناکر آؤٹ ہوگئے تھے۔ اس کے بعد کراچی کنگز کے لیے جیمز ونس اور خوشدل شاہ نے 68 گیندوں پر 142 رنز کی ساجھے داری بنائی اور جیت کے لیے اہم کردار ادا کیا، تاہم اس موقع پر جیمز ونس شاندار جارحانہ سنچری بناکر رن آؤٹ ہوگئے، انہوں نے صرف 43 گیندوں پر 4 چھکوں اور 14 چوکوں کی مدد سے 101 رنز بنائے۔ خوشدل شاہ نے بھی 37 گیندوں پر 60 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی، ان کی اننگز میں بھی 4 چھکے اور 5 چوکے شامل تھے۔ اس طرح کراچی کنگز نے 20 اوور میں 235 رنز کا ہدف 6 وکٹوں پر حاصل کرلیا۔ کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کھیلے جارہے میچ میں کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے ٹاس جیتا اور ملتان سلطانز کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ ملتان سلطانز کی جانب سے کپتان محمد رضوان اور شائے ہوپ نے اننگز کا آغاز کیا، شائے ہوپ صرف 8 رنز بنانے کے بعد حسن علی کا شکار بنے جب کہ عثمان خان بھی 19 رنز بنانے کے بعد اپنی وکٹ گنوا بیٹھے، تاہم اس موقع پر ملتان سلطانز نے صرف 9 اوورز میں 2 وکٹوں پر 82 رنز بنالیے تھے۔ چوتھے نمبر پر بیٹنگ کے لیے کامران غلام میدان میں اترے، اور کپتان رضوان کے ساتھ مل کر 15 ویں اوور میں ٹیم کا مجموعی اسکور 145 رنز تک پہنچا دیا، تاہم اس موقع پر کامران غلام 19 گیندوں پر جارحانہ 36 رنز بناکر ہمت ہار بیٹھے، ان کی اننگز میں ایک چھکا اور 5 چوکے شامل تھے۔ محمد رضوان کا ساتھ دینے مائیکل بریس ویل کریز پر آئے اور شاندار بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

میچ دیکھنے اسٹیڈیم آئیں؛ ایرن ہالینڈ کو کراچی کے فینز کی یاد ستانے لگی

معروف غیر ملکی پریزینٹر ایرن ہالینڈ بھی کراچی میں خالی اسٹیڈیم کو دیکھ کر اظہار کردیا۔ گزشتہ روز نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کراچی کنگز اور ملتان سلطانز کی ٹیمیں مدمقابل آئیں، ہائی اسکورنگ میچ میں سلطانز کے کپتان محمد رضوان نے ناٹ آؤٹ 105 رنز کی اننگز کھیلی، جس میں 9 چوکے اور 5 چھکے شامل تھے۔ رضوان کی اننگز کی بدولت کنگز کو 235 رنز کا ہدف ملا تاہم حریف ٹیم کے بیٹر جیمز ونس نے 43 گیندوں پر 14 چوکوں اور 4 چھکوں کی مدد سے 101 رنز کی اننگز کھیل ڈالی اور ملتان سلطانز سے فتح چھین لی۔ میچ کے بعد تقریب کے دوران انگلش کرکٹر روی بوپارا اور عروج ممتاز کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے معروف پریزینٹر ایرن ہالینڈ نے کراچی کے شائقین کرکٹ سے درخواست کی۔

دھناشری سے طلاق کے بعد چہل کی کارکردگی کا گراف بھی نیچے آگیا

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں بھارتی ٹیم کے رکن یوزویندر چہل کی ٹیم پنجاب کنگز مسلسل شکستوں کے بوجھ تلے دبنے لگی۔ گزشتہ روز حیدرآباد میں کھیلے گئے میچ میں بالی ووڈ اداکارہ پریتی زنٹا کی ٹیم پنجاب کنگز نے 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 245 رنز کا پہاڑ کھڑا کیا تاہم اسکے باوجود خراب قسمت کے چلتے 2 اوور قبل ہی میچ میں شکست کھاگئے۔ ابتک پنجاب کنگز کی ٹیم نے آئی پی ایل میں اپنے 5 میچز میں 2 شکستوں کا منہ دیکھ لیا جبکہ پوائنٹس ٹیبل پر چھٹی پوزیشن پر موجود ہیں جبکہ انہیں کوالیفائرز تک پہنچنے کیلئے مزید 4 میچز میں فتح درکار ہے۔ ادھر پنجاب کنگز کے فینز یوزویندر چہل کو آڑے ہاتھوں لے رہے ہیں کہ ٹورنامنٹ میں انکی کارکردگی نہایتی خراب رہی ہے، دھناشری سے طلاق کے بعد کرکٹر کی پرفارمنس میں خاطر خواہ گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ دوسری جانب بھارتی کرکٹر اپنی سابقہ اہلیہ دھناشری سے طلاق کے بعد مسلسل اپنی دوست آر جے مہوش کیساتھ نظر آرہے ہیں، گزشتہ روز بھی مہوش انکا میچ دیکھنے کیلئے اسٹیڈیم میں موجود تھیں تاہم فرنچائز کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ادھر پنجاب کنگز کے فینز یوزویندر چہل کو آڑے ہاتھوں لے رہے ہیں کہ ٹورنامنٹ میں انکی کارکردگی نہایتی خراب رہی ہے، دھناشری سے طلاق کے بعد کرکٹر کی پرفارمنس میں خاطر خواہ گراوٹ دیکھی گئی ہے۔

پریانکا چوپڑا کی بالی ووڈ میں شاندار واپسی: مہنگی ترین اداکارہ بن گئیں

بالی ووڈ میں اپنا جھنڈا گاڑنے کے بعد اب پریانکا چوپڑا بالی ووڈ میں دھوم دھام سے واپسی کررہی ہیں، اور اس بار وہ نہ صرف اپنے فن بلکہ اپنی فیس سے بھی سب کو پیچھے چھوڑتی نظر آرہی ہیں۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق "دیسی گرل" پریانکا چوپڑا دو بڑے پروجیکٹس 'ایس ایس ایم بی 29' اور 'کرش 4' کے ساتھ بالی ووڈ کی سب سے زیادہ معاوضہ لینے والی اداکارہ بن گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق پریانکا کو مہیش بابو کی فلم 'ایس ایس ایم بی 29' کیلیے 30 کروڑ روپے کی بھاری بھرکم فیس ادا کی جارہی ہے، جبکہ 'کرش 4' میں ان کا معاوضہ بھی 20 سے 30 کروڑ روپے کے درمیان ہوگا۔ کچھ قیاس آرائیاں یہ بھی ہیں کہ وہ فکسڈ فیس کے بجائے منافع میں حصہ داری کا ماڈل اپنا سکتی ہیں، جو اب بڑے ستاروں کی نئی پسندیدہ حکمت عملی بن چکا ہے۔ 'کرش 4' کے حوالے سے تو بات ہی کچھ اور ہے۔ ریتک روشن کے ساتھ ان کی آن اسکرین کیمسٹری ہمیشہ سے مداحوں کی پسندیدہ رہی ہے، اور اب جبکہ یہ جوڑی دوبارہ اکٹھی ہو رہی ہے، تو فلم کے پرستاروں میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے۔ ریتک کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم میں جدید ترین وی ایف ایکس اور پرجوش کہانی کے ساتھ ساتھ 'جادو' کا کردار بھی واپس آرہا ہے، جو اس سیریز کے مداحوں کے لیے ایک بڑا تحفہ ثابت ہوگا۔ یاد رہے کہ 'کرش' سیریز نے ریتک روشن کو سپر اسٹار بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا، اور اب 'کرش 4' فلم 2026 میں ریلیز ہونے والی ہے۔ فلم کی شوٹنگ کیلیے ابھی کافی وقت ہے، جس میں ٹیم اسکرین پلے کو مزید بہتر بنا سکے گی اور وی ایف ایکس کے شاندار مناظر تیار کرسکے گی۔

فواد خان کی حمایت؛ سشمیتا سین کا پاکستانی فلم میں کام کرنے کا بھی عندیہ

بالی ووڈ کی معروف اداکارہ اور سابق ملکہ حسن سشمیتا سین نے پاکستانی اداکار فواد خان کی فلم میں کام کرنے کی حمایت کردی۔ میڈیا کے مطابق فواد خان کے 9 سال کے بعد بھارتی فلموں میں واپسی کی خبروں نے بالی ووڈ میں ہلچل مچا دی۔ جہاں انتہاپسندوں نے فواد خان کے بھارتی فلم میں کام کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے دھمکی آمیز لہجہ اپنایا ہے۔ وہیں بھارتی اداکار فواد خان کی حمایت میں سامنے آتے لگے ہیں جس کی ابتدا سنی دیول نے کی اور پھر ایشا پٹیل نے بھی فواد خان کی حمایت کی۔ سشمیتا سین نے فواد خان کی بالی ووڈ میں واپسی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ فنون لطیفہ اور کھیل کی کوئی سرحد نہیں ہوتی۔ اداکارہ سشمیتا سین نے مزید کہا کہ تخلیقی کام آزاد ماحول میں پروان چڑھتا ہے اس لیے کھیل اور فنون لطیفہ پر کوئی پابندی نہیں ہونی چاہیے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,